UNIVERSAL LIBRARY
OU_226634
UNIVERSAL LIBRARY

کتب خانہ

بعونہ تعالیٰ

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ

اللہ تعالیٰ کسی قوم مین کوئی تبدیلی نہین کرتا ہے تاآنکہ وہ خود اپنے اخلاق و عادات مین تبدیلی نہ کرے

الحمد للہ کہ رسالہ منیفہ یعنے ترجمہ رسالۃ الامام مالکؒ الی ہارون الرشید الموسوم

بہ

مکتوب الامام مالکؒ

سنہ ۱۳۲۲ھ
سنہ ۱۹۰۵ء

الی ہارون الرشید

معہ اضافہ

مختصر حالات حضرت امام مالک رحمہ اللہ و خلیفہ ہارون رشید عربی سے سلیس اردو زبان مین

ترجمہ کردیا گیا

باہتمام شیخ عبد الحی و عبد السلام مالکان مطبع صدیقی لاہور

در مطبع صدیقی لاہور طبع شد

قیمت فی جلد ۳ر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین ط **امّا بعد** واضح ہو کہ احقر شرح چہل حدیث وغیرہ کتب ورسائل کے ترجمہ کرنے سے جب فارغ ہوا تو پھر رسالہ امام اہل المدینہ مصنفہ حضرت **امام مالک** علیہ الرحمۃ کے ترجمہ کرنیکا اتفاق ہوا۔ یہ رسالہ حضرت امام مالک علیہ الرحمۃ نے خلیفہ ہارون رشید اور اسکے وزیر یحییٰ بن خالد برمکی کیلئے لکھا تھا جسمیں آپنے خلیفہ موصوف کو ایسی عمدہ عمدہ نصیحتین کی ہین کہ ہر ایک مسلمان کو عموماً اور امراء و روسا کو خصوصاً نہایت مفید ہین۔ آپنے اپنی ہر ایک نصیحت کے تحت مین آیات و احادیث کو بھی نقل کیا ہے جس سے یہ رسالہ علاوہ پند و نصائح کے آیات و احادیث کا ایک مختصر مجموعہ بنگیا جب یہ رسالہ ہارون رشید کے پاس پہونچا تو اس نے اس رسالہ کی بڑی عزت کی اسپر نفت اس نے اسکے سونے سے لکھوائے جانے کا حکم دیا۔ وہ علماء و فضلاء کی اور خصوصاً آپ کی بڑی عزت کرتا تھا قبل اسکے کہ ہم خلیفہ موصوف کا کچھ مختصر سا حال بیان کرین پہلے حضرت امام مالکؒ کے حالات بالاختصار لکھنا چاہتے ہین۔

آپکے مختصر حالات

ائمہ اربعہ مین سے آپ ایک جلیل القدر امام ہین فن حدیث مین آپکا جو کچھ رتبہ تھا وہ اظہر من الشمس ہے۔ آپکی کتاب موطاء امام مالکؒ حدیث کی ایک مشہور و معروف اور نہایت معتبر کتاب ہے۔ ہر ایک فریق سے کثیر التعداد لوگون نے اسے آپسے روایت کیا ہے۔ بادشاہ و سلاطین مین سے خلیفہ ہارون رشید و مامون بلکہ بقول

بعض خلیفہ مہدی و ہادی نے بہی اور ائمہ مجتہدین سے حضرت امام شافعیؒ و امام محمدؒ نے بلا واسطہ اور امام احمدؒ و امام ابو یوسفؒ نے بواسطہ یک شخص اور ائمہ حدیث سے امام اوزاعیؒ و یحییٰ بن سعید وغیرہ جماعت کثیرہ نے کہ جنکی تعداد شمار سے زاید ہے اور صوفیائے کرام سے حضرت ذو النون مصری وغیرہ نے اور ممالک بعیدہ سے اہل مصر و شام و عراق و یمن و خراسان وغیرہ نے روایت کیا ہے۔

آپ کی ولادت باسعادت ۹۵ھ یا بقول بعض ۹۳ھ یا ۹۰ھ مین ہوئی اور بعمر چوراسی سال ۱۷۹ھ مین آپنے وفات پائی۔

سماعت حدیث آپنے نافع بن ابو نعیم سے حاصل کی۔ اور زہری و نافع مولی ابن عمرؓ سے بہی آپکو سماعت حدیث حاصل تہی جب آپکے حدیث بیان کرنیکا وقت قریب ہوتا تو آپ وضو کر کے اپنے معینہ مقام پر بیٹھ جاتے لوگون نے آپ سے اس اہتمام و التزام کی وجہ پوچھی تو آپنے فرمایا کہ مین حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تعظیم کرتا ہون مین نہین چاہتا کہ حدیث رسول اللہ بدون طہارت کے بیان کرون۔ مین اس بات کو بھی پسند نہین کرتا کہ حدیث رسول اللہ کو کھڑے یا جلد جلد بیان کرون بلکہ یہ چاہتا ہون کہ حدیث شریف کو نہایت وقار و عظمت کے ساتھ بیان کرون۔

آپ زمانہ جوانی یا ایام ضعف و پیری مین ہی کبھی مدینہ منورہ مین سواری پر نہین بیٹھے اور فرمایا کرتے تھے کہ جس شہر مین کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جسم مطہر مدفون ہو مین اس شہر مین سواری پر نہین بیٹھ سکتا۔ ابو نعیم نے بیان کیا ہے کہ آپنے فرمایا کہ مین ہر شب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خواب مین زیارت کرتا ہون۔ آپکے مفصل حالات دیگر کتب مین مذکور ہین۔

اب ہم مختصراً خلیفہ ہارون رشید کے حالات درج کرتے ہین۔

خلیفہ ہارون رشید

خلیفہ ہارون رشید بمقام شہر رے ۱۴۸ھ مین پیدا ہوا اور اپنے بھائی ہادی کے انتقال کے بعد ۱۷۰ھ مین تخت خلافت پر بیٹھا۔ اور بمقام طوس ۱۹۳ھ بعمر پینتالیس سال راہی ملک بقا ہوا اپنے زمانہ کا بہت بڑا بادشاہ و خلیفہ وقت تھا اسکے عہد خلافت مین بہت سی جنگین ہوئین جنکی تفصیل کا یہان موقع نہین۔

خلیفہ ہارون رشید نہایت علم دوست اور شعائر اسلامی کی حد درجہ تعظیم کرنیوالا شخص تھا۔

ابو معاویہ ضریر نے (جو نابینا تھے) بیان کیا ہے کہ مین جب خلیفہ موصوف کے روبرو جناب سرور کائنات علیہ الصلوۃ والسلام کا نام مبارک لیتا تو خلیفہ موصوف "صلی اللہ علی سیدی" کہا کرتا تھا۔ ایکدفعہ مینے اسکے سامنے یہ حدیث بیان کی وَدِدْتُ اَنِّی اُقَاتِلُ فِی سَبِیْلِ اللہِ فَاُقْتَلُ ثُمَّ اُحْیٰی فَاُقْتَلُ یعنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مین اس بات کو دوست رکھتا ہون کہ خدا کی راہ مین لڑون اور مارا جاؤن اور زندہ کیا جاؤن اور پھر اسیطرح سے مارا جاؤن۔ تو خلیفہ موصوف یہ حدیث سنکر بہت رویا۔ ابو معاویہ ضریر نے یہ بھی بیان کیا ہے کہ مین ایکدفعہ خلیفہ موصوف کے ساتھ کھانا کھاکر فارغ ہوا تو اسوقت ایک شخص نے میرے ہاتھ دہولائے جسے مین نہین پہچان سکا جب مین ہاتھ دہو چکا تو خلیفہ موصوف نے فرمایا کہ آپکو معلوم ہے کہ اسوقت کس نے آپکے ہاتھ دہولائے ہین۔ مینے کہا نہین۔ خلیفہ موصوف نے کہا کہ اسوقت آپکے ہاتھ خود مینے دہولائے ہین یہ مین نے آپکی فضیلت علمی کی تعظیم کی ہے۔

آسے ریاکاری اور آیات و احادیث کی صریحی مخالفت بہت بری معلوم ہوتی تھی۔

ابو معاویہ بیان کرتے ہین کہ ایک روز مین نے خلیفہ موصوف کے سامنے یہ حدیث بیان کی اِحْتَجَّ اٰدَمُ وَمُوْسٰی فَحَجَّ اٰدَمُ حضرت[1] آدم اور حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہما السلام کی بحث ہوئی (یعنے عالم ارواح مین

---

[1] حضرت موسیٰ نے حضرت آدم سے کہا کہ اگر آپ دانہ گندم نہ کھاتے تو ہم سب جنت سے نہ نکالے جاتے۔ حضرت آدم نے فرمایا کیا تم مجھ اس بات پر کہ جسکو خدا نے میرے لئے مقدر کیا تھا ملامت کرتے ہو خصوصاً جبکہ خدا تعالیٰ نے میری اس لغزش کو معاف بھی کر دیا۔ علاوہ ازین یہ کہ مجھے زمین کی خلافت

بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۶

تو اس بحث مین حضرت آدم علیہ السلام غالب رہے تو اسوقت یہ حدیث سنکر ایک شخص کہنے لگا کہ حضرت آدمؑ و حضرت موسیٰ کی ملاقات کب ہوئی۔ خلیفۂ موصوف یہ بات سنکر نہایت خشمناک ہوا اور کہنے لگا کہ اسکا جواب تلوار ہے یہ شخص بے دین ہے کہ حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر طعن کرتا ہے ابو معاویہ کہتے ہین کہ مینے خلیفہ موصوف کا غصہ دہیما کرنیکے لئے کہا کہ امیر المومنین یہ انکی سبقت لسانی ہے کیونکہ یہ بات انکو نزدیک نادرات سے ہے اسلئے انکی سمجھ مین نہین آئی آخر کو بہت دیر کے بعد اسکا غصہ فرو ہوا۔

اپنی لغزشون پر وہ نادم ہوتا بلکہ انہین یاد کرکے بسا اوقات آبدیدہ ہوا کرتا تہا۔ ایک وقت ابن سماک واعظ اسکی خدمت مین حاضر ہوئے تو اس نے انکا بڑا احترام کیا ابن سماک واعظ نے خلیفہ موصوف سے کہا کہ اس اولوالعزمی اور جاہ وحشمت کیحالت مین آپکا تواضع کرنا آپکے ان مراتب سے بہی کہین بڑہکر ہے اسکے بعد انہون نے خلیفہ موصوف کو وعظ و نصیحت کی حتّٰی کہ خلیفہ موصوف آبدیدہ ہوگیا اور فضیل بن عیاض کے (جو کہ ایک بہت بڑے فاضل اور مشائخ طریقت سے تہے) مکان پر خلیفہ خود جایا کرتا تہا۔

خلیفہ موصوف اپنے جدّ امجد ابو جعفر کے قدم بقدم چلتا تہا مگر اس نے حرص و طمع مین انکی تقلید نہین کی تمام خلفا خصوصًا خلفائے عباسیہ مین وہ سب سے زیادہ سخی تہا اس نے ایکدفعہ سفیان بن عیینہ کو (جو کہ ایک جلیل القدر تابعی اور بہت بڑے محدث تہے) ایک لاکہ دینار یا درہم دیئے اور اسحاق موصلی کو دو لاکہ اور ایک قصیدہ کے صلہ مین مروان بن ابو حفصہ کو ۵ ہزار دینار اور خلعت دینے کی اجازت دی۔

اسکے عہد خلافت مین حضرت امام مالک بن انسؒ لیث بن سعدؒ (صاحبین) امام محمد بن الحسنؒ و امام ابو یوسفؒ قاسم بن معنؒ مسلم بن خالد زنگیؒ نوح الجامعؒ حافظ ابو عوانہ یشکریؒ ابراہیم بن سعد زہریؒ ابو اسحاق الفزاریؒ (شیخ الامام الشافعی) ابراہیم بن ابو یحییٰؒ اسد الکوفیؒ (کہ از کبار اصحاب حنیفہ

اسمعیل بن عیاشؒ بشر بن مفضل جریر بن عبد الحمید زیاد البکائی سلیم المقری امام سیبویہ امام العربیہ
نعیم الزاہد عبد اللہ العمری الزاہد عبد اللہ ابن مبارک عبد اللہ ابن ادریس الکوفی عبد العزیز بن ابو
حازم دار وردی شیخ القراء و النحاۃ الامام الکسائی علی بن سہر غنجار عیسے بن یونس السبیعی فضیل
بن عیاض ابن سماک واعظ مروان بن ابو حفصہ شاعر معافی بن عمران موصلی معتمر بن سلیمان
(قاضی مصر) مفضل بن فضالہ موسی کاظم موسی بن ربیعہ ابو الحکم مصری لغمان بن عبد السلام
اصفہانی رہ ہیثم یحیی ابن ابو زائدہ یزید بن زریع یونس بن حبیب النحوی یعقوب بن عبد الرحمن
(یکے از قرائے مدینہ منورہ) صعصعہ بن سلام (از علمائے اندلس و اصحاب امام مالک) عبد الرحمن
بن قاسم صاحب الامام مالک عباس بن احنف شاعر رہ ابو بکر بن عیاش المقری یوسف بن ماجشون
وغیرہ بزرگان موجود تھے اور اسی کے عہد خلافت مین ان سب نے وفات پائی۔

ابن عساکر نے بیان کیا ہے کہ خلیفہ ہارون رشید نے ایک زندیق (ملحد و بے دین) شخص کو پکڑوا بلوایا اور اُسکے قتل کا حکم دیا وہ شخص کہنے لگا کہ آپ مجھے کیون مروا تے ہین خلیفہ موصوف نے کہا تا کہ بندگان خدا تیری بد اعتقادیون سے مامون و محفوظ رہین۔ اسپر یہ شخص کہنے لگا کہ تم میری اُن ایک ہزار حدیثون کو کیا کر سکتے ہو کہ جنہین مین نے اپنی طرف سے بنا کر لوگون مین شائع کر دیا ہے خلیفہ نے کہا کہ دشمن خدا تجھے معلوم نہین کہ ابو اسحاق فزاری اور عبد اللہ بن مبارک جیسے محدث موضوع حدیث کا ایک ایک حرف نکالکر بتلا دینگے۔

قاضی فاضل نے اپنے بعض رسائل مین بیان کیا ہے کہ مجھے نہین معلوم کہ خلفاؤ سلاطین مین سے خلیفہ ہارون رشید و سلطان صلاح الدین ایوب کے سوا اور کسی کو بھی تحصیل علم کے لئے سفر کرنیکا فخر حاصل ہوا ہے۔ خلیفہ موصوف اپنے دونون بیٹون امین و مامون کو ہمراہ لے کر کتاب موطا سننے کے لئے حضرت امام مالک کی خدمت مین مدینہ منورہ گیا۔ چنانچہ

خلیفۂ موصوف کی سماعت کیا ہوا کتاب مؤطا کا نسخہ مصری خزانہ مین برآمد ہوا۔ اور سلطان صلاح الدین بن ایوب بہی اسی کتاب مؤطا کے سننے کے لئے اسکندریہ گیا تہا۔ وہان جاکر اس نے علی بن طاہر بن عوف سے اسکو سنا۔

غرضکہ خلیفہ موصوف نہایت علم دوست اور ذی علم تہا شعر و سخن کا مذاق بہی رکھتا تھا بڑے بڑے اہل کمال اُسکے دربار مین موجود رہتے تہے۔ انکا انتقال جنگ طوس مین ہوا اور وہین پر یہ دفن بہی کیا گیا۔ سببِ وفات مین اختلاف ہے۔ بعض کا قول ہے کہ اسکے معالج بختیشوع نے معالجہ مین غلطی کی بعض کہتے ہین کہ اس نے خواب مین دیکہا تہا کہ اب اسکی عمر کا پیالہ لبریز ہوچکا ہے اور طوس مین اسکا انتقال ہوکر وہین پر وہ مدفون ہوگا۔ یہ خواب دیکہکر بہت پریشان ہوا اور اپنے سامنے ہی طوس مین اس نے قبر کھدواکر بہت سے لوگون کو حکم دیا کہ اسمین اترکر قران مجید کا ختم پڑہین۔ غرضکہ وہین پر اسکا انتقال ہوا۔ اور وہین مدفون بہی ہوا۔

خلیفہ موصوف کے مفصل حالات خصوصاً واقعات جنگ جو کہ غزوات و فتوحات اسلامی سے تعلق رکہتے ہین کتب تواریخ مین مفصل مذکور ہین۔ فقط

احقر۔ محمد عبدالستار التونکی البہوپالی وارد حال شہر لاہور

۱۰ شعبان المعظم ۱۳۲۲ھ
مطابق ۲۳ اکتوبر ۱۹۰۴ء

اسناد رسالہ ہذا

شیخ صوفیائے شام وحجاز شیخ ابو الحسین محمد بن ترجمان بیان کرتے ہین کہ ہم سے شیخ صوفیائے شام وحجاز نے ربیع الاول ۴۲۹ھ ہجری مین۔ خانقاہ رملہ مین بیان کیا ان سے محرم ۳۹۵ھ ہجری مین شیخ زاہد ابو بکر محمد بن بکران طرطوسی نے ان سے۔ ابو بکر محمد بن سلیمان بن ایوب الاذنی نے بمقام طرطوس ان سے فقیہہ ابو علی الحسین بن عبد اللہ اور ابو عمیر عدی بن احمد بن عبد الباقی اور ابو سلمہ نجاح بن عبد اللہ مولی بنی ہاشم نے ان تینون سے ابو مسلم ابراہیم بن عبد اللہ الکشی نے اُن سے عمرو بن محمد عثمانی قاضی مکہ حرسہا اللہ تعالی نے اُن سے عبد اللہ بن نافع زبیری نے اُن سے ابو بکر بن عبد العزیز بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ان سے حضرت امام مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ آپنے یہ رسالہ امیر المومنین خلیفہ ہارون رشید کے لئے لکھا ابو مسلم (جو اس سند کے پانچوین راوی ہین) کی ایک سند اور بھی ہے کہ جسمین انھون نے رسالہ ہذا کا یحییٰ بن خالد برمکی کے لئے لکھا جانا بھی بیان کیا ہے۔ چنانچہ وہ بیان کرتے ہین کہ۔ اسحاق بن ابراہیم مروزی نے بھی ہم سے بیان کیا اُن سے ابراہیم بن حمزہ زبیری نے اُن سے عبد اللہ بن نافع بن ثابت نے عبد اللہ بن الزبیر سے۔ روایت کر کے اُن سے ابو بکر بن عبد العزیز بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر بن الخطاب نے حضرت امام مالک نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کر کے بیان کیا کہ آپنے یحییٰ بن خالد برمکی کو بھی یہ رسالہ لکھکر بھیجا (جو خلیفہ ہارون رشید کا وزیر تھا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی اشرف المرسلین سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین

امابعد واضح ہو کہ مین نے یہ رسالہ تمہارے لئے لکھا ہے اہمین بینے محض خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا حکم بجالانے کی غرض سے تمہاری ہی خواہی مین کسی قسم کی کوتاہی اور تمہین نصیحت کرنے مین کسیطرح کی کمی نہین کی تمہین چاہئے کہ اسپر اپنی تمام عقل ونظر وسمع کے ساتھ غور وفکر کرو اور خوب طرح ذہن نشین کرو جس سے تمہارے دینی دنیوی دونون نفعے ہین۔ دنیا مین فضیلت وبزرگی حاصل ہوگی اور آخرت مین اجر وثواب ملیگا۔

چاہئے کہ موت اور اسکی تمام سختیون کو اور جو کچھ کہ موت کے بعد تمہین پیش آنیوالا ہے۔ یعنے میدان حشر مین خدا تعالیٰ کے روبرو پیش ہونے حساب دینے اور حساب وکتاب کے بعد ہمیشگی اور بقائے حقیقی وغیرہ امور کو یاد رکھو اور وہ کام کر رکھو کہ جنسے اُسدن کی ہولناک مصیبتین اور سختیان تم سے دور ہون۔ اگر تم ان لوگون کو کہ جنپر خدا تعالیٰ کا قہر ہوگا طرح طرح کے عذابون مین گرفتار دیکھو یا دوزخ مین انکے چیخنے کی آواز سن لو خصوصاً ایسی حالت مین کہ انکے منہ دوزخ کی آگ سے جلکر کوئلے کیطرح ہو گئے ہونگے اور رنج وغم کیوجہ سے انکی حالت ناگفتہ بہ ہوگی۔ نہ وہ سن سکین گے اور نہ دیکھہ سکین گے ہر چند چیخین گے چلائین گے لیکن خدا تعالیٰ اُن سے اعراض کریگا اور انکی کوئی بات بہی نہ سنیگا جس سے انکی امید بالکل منقطع ہو جائیگی مگر فریاد و واویلا کرتے رہینگے آخرکو مدت دراز کے بعد خدا تعالیٰ اُنہین جھڑک دیگا او

فرمائیگا اِخْسَئُوْا فِیْھَا وَلَا تُکَلِّمُوْنَ اُسی مین پڑے چلایا کرو ہم سے کچھ نہ کہو تو یہ واقعات
دیکھکر تمہارا یہ حال ہو جائے کہ تم اُن مصیبتون سے نجات پانیکی فکر مین دنیائے دون کی
کسی چیز کو بھی عزت کی نگاہ سے نہ دیکھو اور پھر بھی تمہین انکا خوف لگا رہے۔ اور بفرض
محال اگر تم تمام دنیا کا مال و اسباب اور اسکی کل ملکیت کو اپنے نجات پانیکی غرض سے خدائیتعالے
کے روبرو پیش کرسکو تو یہ دنیاوی تمام ملکیت اور مال و متاع ایک ذرہ کے برابر بھی نہ ہوسکیگا
اسیطرح اگر تم خدایتعالی کے نیک بندون کو اور جو کچھ کہ خدایتعالی اُنپر اپنا انعام و اکرام کریگا اور
جسقدر کہ مناصب و مراتب اور اپنی بارگاہ مین اُنہین تقرب عطا فرمائیگا پھر ساتھ ہی انکے چہرے
کی تازگی و انوار اور جنت مین انکی ہمیشگی اور دیدار الٰہی اور دیگر امور کو دیکھ لو تو وہ تمام چیزین جو
تمہاری نظر مین بڑی باوقعت معلوم ہوتی ہین جنکے تم خواہان رہتے ہو تو اُن خدا کی نعمتون کے
مقابلہ مین تمہاری نظر مین حقیر ہو جائینگی اُنمین سے کسی چیز کی بھی تم خواہش نہ کرو بلکہ دنیا و مافیہا
کی تمہارے نزدیک کچھ بھی وقعت نہ رہے۔ پس تمہین چاہئیے کہ اپنے دل کو دنیا سے وابستہ
نہ کرو اور بغیر سزا پائے اُن سے بچ نکلو اور اپنے نفس کو اُن چیزون کیطرف مائل کرو جنکے
حاصل نہ ہونیسے تمہین حسرت ہوگی تمہین اسوقت اسکی مخالفت کرنے اسکے لئے ہر ایک طرح کا
اخروی نفع اور بھلائی حاصل کرنے اور خدایتعالی کے روبرو اُسکے حساب پیش ہونے سے
پہلے اسکی حجت توڑنے اور اسکا عذر مٹانے کا موقع اچھی طرح سے حاصل ہے۔ پھر مصیبتون
کو انکے پیش آنے کیصورت مین کسطرح سے دور کرسکوگے۔ تم اپنے اوقات کا کچھ حصہ عبادت
الٰہی مین بھی صرف کیا کرو اور ہر روز دن کو بارہ رکعتین پڑھا کرو جنمین قرآن مجید مین سے جو کچھ
چاہو پڑھا کرو تمہین اختیار ہے کہ خواہ اِن رکعتون کو دن مین ایک دفعہ ہی پڑھ لیا کرو یا متفرق
طور پر۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَنْ صَلّٰی مِنَ اللَّیْلِ

اِثنَی عَشَرَ رَکعَاتٍ بَنَی اللہُ لَہٗ بَیتاً فِی الجَنَّۃِ جو شخص کہ دن کو بارہ رکعت نماز پڑہیگا تو اسکے
لیے اللہ تعالیٰ جنت مین ایک گہر بنائیگا۔ اسی طرح سے شب کو بھی آٹھ رکعتین پڑہ لیا کرو اور بہ نسبت
دن کے انمین قرآن مجید کیقدر زیادہ پڑہا کرو اور ہر ایک رکعت کو اور اُسکے رکوع و سجود کو اچھی طرح سے
ادا کیا کرو اور انہین دو دو رکعتین کرکے پڑہا کرو۔ مجھے حدیث پہونچی ہے اِنَّہٗ کَانَ یُصَلِّی مِنَ
اللَّیلِ ثَمَانَ رَکعَاتٍ وَالوِترَ ثَلٰثَ رَکعَاتٍ سِوٰی ذٰلِکَ یُسَلِّمُ مِن کُلِّ اِثنَتَینِ یعنے رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم ہر شب آٹھ رکعت نماز پڑہا کرتے تہے اور اسکے علاوہ تین رکعت وتر پڑہتے
اور ان آٹھ رکعتون مین ہر ایک دو رکعت پر سلام پھیرا کرتے تھے۔ ہر مہینہ کی تیرہوین۔
چودہوین اور پندرہوین تاریخ کو روزہ رکھا کرو کیونکہ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے انکی نسبت فرمایا ہے ذٰلِکَ صِیَامُ الدَّھرِ یہ روزے صیام الدہر[1] کی فضیلت
رکھتے ہین۔ جب تمہارے مال پر سال بہر گذر جائے تو تم بطیب خاطر اسکی زکوٰۃ ادا کیا کرو۔
اور اسکے ادا کرنے مین ذرا بھی توقف نہ کرو پہر اس مال زکوٰۃ کو جس جگہ کہ خدا تعالیٰ نے اسکے
خرچ کرنیکا حکم فرمایا ہے اُسے وہین خرچ کرو اور مسلمانون کے سوا غیر قوم مین وہ مال نہ خرچ کرو۔
کیونکہ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ اللہَ تَعَالیٰ لَم یَرضَ
بِالصَّدَقَۃِ بِحُکمِ نَبِیٍّ وَلَا غَیرِہٖ حَتّٰی حَدَّھَا ھُوَ عَلٰی ثَمَانِیَۃِ اَجزَاءٍ قَالَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ
اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلفُقَرَاءِ وَالمَسَاکِینِ وَالعَامِلِینَ عَلَیھَا وَالمُؤَلَّفَۃِ قُلُوبُھُم وَفِی الرِّقَابِ
وَالغَارِمِینَ وَفِی سَبِیلِ اللہِ وَابنِ السَّبِیلِ۔ یعنے اللہ کو یہ بات پسند نہ آئی کہ صدقہ کے احکام سے
متعلق نبی یا غیر نبی کچھ کہنا حتیٰ کہ خود اُس نے صدقہ کے مصرفون کو سات قسمون پر تقسیم کرکے

---

[1] صیام الدہر اسے کہتے ہین کہ ایک دن روزہ رکھے اور دوسرے دن افطار کرے چنانچہ حضرت داؤد علیٰ نبینا وعلیہ السلام ویسا ہی کیا کرتے تہے۔

اُسکے اقسام کو محدود کر دیا چنانچہ وہ فرماتا ہے کہ صدقہ صرف فقرا و مساکین اور اُسکے حکام (یعنے صدقہ وصول کرنیوالون) اور تالیف قلوب اور غلامون کے آزاد کرنے اور مستطیع لوگون کا قرضہ ادا کرنے اور خدا کی راہ مین رہنے والون اور غریب مسافرون کیلئے ہے۔

اپنے پاک اور حلال مال سے حج نہایت خوشی خاطر سے ادا کرو کیونکہ اللہ تعالی اُنہی کامون کو کہ جو اچھی طرح سے ادا کئے جائین قبول کرتا ہے۔ مجھے معلوم ہوا کہ آیۃ کریمہ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِی یَوْمَیْنِ فَلَا اِثْمَ عَلَیْہِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَیْہِ یعنے ارکان حج ادا کرنیکے بعد جو شخص کہ جلدی کرے اور منا سے دو ہی دن مین چل کھڑا ہو تو اسپر کوئی گناہ نہین اور جو دیر تک ٹھہرا رہے تو اسپر بھی کوئی گناہ نہین یعنے تعجیل و تاخیر کو اسکے لئے اللہ تعالی نے معاف کر دیا ہے۔

لوگون کو خدا کی عبادت کرنیکا حکم دو اور جو کوئی عبادت الٰہی کرے اُسے عزیز رکھو اور اُنہین برائی سے روکو اور جو کوئی کہ برا کرے گناہ و معصیت مین پھنسا ہے اس سے بیزار رہو۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَانْھَوْا عَنِ الْمُنْکَرِ فَاِنَّمَا ھَلَکَ مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ بِتَرْکِھِمْ نَھْیَھُمْ عَنِ الْمَعَاصِیْ وَلَمْ یَنْھَھُمُ الرَّبَّانِیُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ فَمُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَانْھَوْا عَنِ الْمُنْکَرِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّنْزِلَ بِکُمُ الَّذِیْ نَزَلَ بِھِمْ فَاِنَّ الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّھْیَ عَنِ الْمُنْکَرِ لَا یُقَدِّمُ اَجَلًا وَلَا یَقْطَعُ رِزْقًا لوگون کو نیک بات بتاؤ اور برائی سے روکو تم سے پہلے جتنی قومین ہلاک ہوئین وہ صرف لوگون کو نیک بات نہ بتانے اور برائی سے نہ روکنے کیوجہ سے ہلاک ہوئین انکے عالمون اور عابدون نے اُسے ترک کر دیا تھا سو تم نیک بات بتاؤ اور برائی سے روکو ایسا نہ ہو کہ جو عذاب کہ اُن اقوام پر اُترے تمپر بھی اُترنے لگین نیک بات بتانے اور برائی سے روکنے کیوجہ سے نہ موت سبقت کرتی ہے اور نہ روزی کم ہوتی ہے۔

جنکا کہ خدا یتعالی نے تمکو حاکم و مالک بنایا ہے انکو ساتھ تم حسن سلوک کیا کرو۔ ان سے اچھی طرح سے پیش آیا کرو اور خدا کا شکر کرو کہ اس نے تمہین انپر فضیلت دی۔ مجھے حدیث پہونچی ہے اِنَّہٗ کَانَ یُصَلِّی فَانْصَرَفَ وَقَالَ اَطَّتِ السَّمَآءُ وَحَقَّ لَهَا اَنْ تَئِطَّ مَا فِیْهَا مَوْضِعُ اَرْبَعِ اَصَابِعَ اِلَّا عَلَیْهَا جَبْهَةُ مَلَكٍ سَاجِدٍ فَمَنْ کَانَ لَهٗ خَوَلٌ فَلْیُحْسِنْ اِلَیْهِ وَمَنْ کَرِهَ فَلْیَسْتَبْدِلْ وَلَا تُعَذِّبُوْا خَلْقَ اللّٰهِ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑہ رہے تہے پہر جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپنے فرمایا کہ آسمان چیخ اُٹہا کیونکہ اسمین چار انگل بہی ایسی جگہ نہین ہے کہ وہان کوئی فرشتہ سربسجود نہ ہوا ہو جسکا کہ کوئی غلام یا خادم ہو تو اُسے چاہئے کہ وہ اُسکے ساتہ احسان کرے اور اگر وہ اُسے پسند نہ ہو تو چاہیے کہ اُسے تبدیل کردے خلق اللہ کو تکلیف نہ دو۔

جنکی نگرانی کہ تمہارے متعلق ہے تم اُنہین ادب سکہاؤ انکی تعلیم و تربیت مین پوری کوشش کرو مجہے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فضیل بن عباس سے فرمایا لَا تَرْفَعْ عَصَاكَ عَنْ اَهْلِكَ وَاَخِفْهُمْ فِی اللّٰهِ تم اپنے اہل و عیال سے لاٹھی جدا نہ کرو اُنہین خدا کا خوف دلاتے رہو۔ لوگون سے بیخبر نہ رہو بلکہ انہین عبادت الٰہی کیطرف توجہ دلاتے رہو۔ اور انپر خود اپنی بڑائی نہ جتاؤ بلکہ اُن سے فروتنی اور تواضع سے پیش آؤ مجہے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَلَا اُحَدِّثُکُمْ بِوَصِیَّةِ نُوْحٍ اِبْنَهٗ قَالَ اٰمُرُكَ بِاثْنَیْنِ وَاَنْهَاكَ عَنِ اثْنَیْنِ اٰمُرُكَ بِقَوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِنَّهَا لَوْ کَانَتْ فِیْ کَفَّةٍ وَالسَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ فِیْ کَفَّةٍ وَزَنَتْهَا وَلَوْ وُضِعَتْهَا عَلٰی حَلْقَةٍ

سلہ اس سے مراد خدا یتعالی کی عظمت اور ملائکہ کا کثرت سے ہونا اور کثرت سے انکا سجدہ کرنا مراد ہے گو در حقیقت وہ چیخا نہ ہو۔ کذا فی مجمع البحار۔ مترجم

تصمتهما وقل سبحان الله وبحمده فانها عبادة الخلق وبها تقطع ارزاقهم فانهما يكثران لمن قال لهما او لوجح على الله عز وجل وانهاك عن الشرك والكبر فان الله محتجب عنهما فقال له بعض اصحابه امن الكبر ان يكون لي الدابة النجيبة قال لا قال امن الكبر ان يكون لي الثوب الحسن قال لا قال افمن الكبر ان يكون لي الطعام اجمع عليه الناس قال لا انما الكبر ان تسفه الحق وتغمص الخلق یعنے کیا تمہین نوح علیہ السلام کی وصیت جو انہون نے اپنے بیٹے کو کی تھی سناؤن۔ نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے کہا مین تمہین دو باتون کی تاکید کرتا ہون اور دو باتون سے روکتا ہون مین تمہین لا الہ الا اللہ کے پڑھنے کی تاکید کرتا ہون کیونکہ کلمہ طیبہ اگر میزان کے ایک پلے مین اور آسمان زمین اسکے ایک پلے مین ہوگا تو وہ پلہ اسکے برابر ہوگا اور اگر تو اسے کسی حلقہ پر رکھدے تو اسکا وزن اسے توڑ ڈالیگا۔ دوسری بات یہ ہے کہ تم سبحان اللہ وبحمدہ کہا کرو کیونکہ یہ مخلوق کی عبادت ہے اس سے انکی روزی زیادہ ہوتی ہے اور تقرب الٰہی حاصل ہوتا ہے۔ اور شرک وتکبر سے مین تمہین منع کرتا ہون کیونکہ یہی دونون باتین خدا تعالیٰ کا حجاب ہوتی ہین۔ نوح علیہ السلام سے انکے بعض اصحاب نے پوچھا کہ یہ تکبر کی بات ہے کہ مثلاً میرے پاس عمدہ جانور ہو انہون نے کہا نہین پھر اس شخص نے کہا تو کیا یہ تکبر کی بات ہے کہ میرے پاس عمدہ کپڑے ہون انہون نے کہا نہین اس شخص نے کہا تو کیا یہ تکبر کی بات ہے کہ مین کھانا پکوا کر لوگون کو کھلاؤن انہون نے کہا نہین بلکہ تکبر یہ ہے کہ تم خدا کو بھول جاؤ اور خلق اللہ پر اپنی بڑائی جتاؤ۔

تم ہمیشہ غرور اور لاف زنی سے دور رہو کیونکہ اللہ تعالیٰ ان دونون باتون کو پسند نہین کرتا مجھے بعض علما سے معلوم ہوا ہے کہ قیامت کے دن متکبرون کا حشر چیونٹیون کی صورت مین ہوگا لوگ انکو

بوجہ تکبر کھوندتے ہوے اُنکے اوپر سے نکلین گے جس شخص کو کہ خدا کا خوف نہین تم اس سے کسی حال مین مطمئن نہ رہو جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ مشورہ ان لوگون سے کیا کرو جو کہ خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہون۔

بری ہمنشینون اور سفلے لوگون کی صحبت سے تم ہمیشہ بچتے رہو مجھ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَا مِنْ نَبِيٍّ وَلَا خَلِيفَةٍ اِلَّا وَلَهٗ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهٗ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا وَهُوَ مَعَ الَّتِي اسْتُوْلَتْ عَلَيْهِ وَمَنْ وُقِيَ بِطَانَةَ السُّوْءِ فَقَدْ وُقِيَ یعنے کوئی نبی[ف] اور کوئی خلیفہ نہین مگر یہ کہ اسکے لئے دو ہمنشین ہوتے ہین ایک اُسے نیک بات بتاتا اور برائی سے روکتا ہے اور دوسرا اسکو برائی سے ملوث کرنے مین کوئی دقیقہ باقی نہین رکھتا اور ہر ایک شخص اُسی ہمنشین کے ساتھ ہوجاتا ہے کہ جو اسپر غالب آجائے اور جو شخص کہ برے ہمنشین سے بچگیا وہی برائی سے بھی محفوظ رہیگا۔

پرہیزگارون کے ہمخیال بنو اور مہمانون اور ہمسایونکی خاطر و تواضع کرو۔ تم حق ہم- ہمسایے کے حقوق کی بھی حفاظت کرو اسکے ساتھ بھلائی سے پیش آؤ اسکی اذیت و تکلیف دور کرنے مین کوشان رہو مجھ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهٗ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ جو شخص کہ خدا کے اور قیامت کے دن پر ایمان رکھے اُسے چاہئے کہ اپنے ہمسایہ کی عزت کرے جو شخص کہ خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھے اُسے چاہئے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے

ف اگر کسیکو یہ وہم ہو کہ انبیا کا برا ہمنشین کیونکر ممکن ہے تو ہملا جواب یہ ہے کہ انکو برا ہمنشین یہ شیطان اور اعانت آلہی ہے اور اعانت آلہی انپر ہمیشہ غالب ہی ہے جس سے انکو برے جلیس یعنے شیطان کو کبھی انپر کامیابی نہین ہوئی۔ کذا فی مجمع البحار ۱۲ مترجم

باتین کرو تو بہلائی کی ورنہ خاموش رہو۔ مجہہ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا اَوْ لِیَسْکُتْ جو شخص کہ خدا پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھے تو اُسے چاہئے کہ نیک بات منہ سے نکالے ورنہ خاموش رہے۔ زیادہ گوئی اور بکواس سے ہمیشہ بچتے رہو مجہہ حدیث پہونچی ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کی ہے اُنْذِرُکُمْ فُضُوْلَ الْمَنْطِقِ مین تمہین فضول باتین کرنے سے خدا کا خوف دلاتا ہون۔

جو شخص کہ تم سے محبت رکھے اسکی عزت کرو اسکے ساتہہ تم بہی محبت رکھو اور بجز راہ خدا کے اور کسی امر مین غصہ نہ کرو۔ جب کسی نیک کام کا دوسرے کو حکم دو تو پہلے خود اسپر عمل کرلو اسیطرح کسیکو برائی سے جب روکو کہ پہلے اس سے خود باز آجاؤ بیہودہ اور لغو کامون سے دور رہو۔ مجہہ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْکُہٗ مَالَا یَعْنِیْہِ بیہودہ اور لغویات کو چہوڑ دینا اسلام کی خوبیون مین سے ہے۔

جو تم سے قطع رحم کرے تم اس سے صلہ رحم کرو اور جو تمپر ظلم کرے تم اس سے درگذر کرو جو تمہین محروم کرے تم اسے کچہہ دو۔ مجہہ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّمَا اَفْضَلُ اَخْلَاقِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ کہ صلہ رحم کرنا دنیا و آخرت کے تمام اخلاق مین سے عمدہ خلق ہے۔

زیادہ ہنسی سے پرہیز کرو۔ زیادہ ہنسنے سے آدمی مین سفاہت پیدا ہوجاتی ہے مجہے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ ضِحْکَہٗ کَانَ تَبَسُّمٌ آپکی ہنسی تبسم تہی۔ مذاق بہی نہ کیا کرو تاکہ تمہین ندامت نہ ہو۔ مجہہ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اِنِّیْ لَاَمْزَحُ وَلَا اَقُوْلُ اِلَّا حَقًّا مین مزاح کرتا ہون

مگر مین ایسین جھوٹ نہین بولتا۔

جس بات سے شریعت نے منع کیا ہے اسکی مخالفت نہ کرو اور جب بات کہو تو مختصر کہو۔ مجھ
حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے هَلْ يَكُبُّ النَّاسَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ إِلَّا هٰذَا
يَعْنِي لِسَانَهُ۔ کیا لوگون کو دوزخ مین اسکے (یعنے زبان کے) سوا اور بھی کوئی چیز لیجائیگی۔ لوگون
سے زرش روئی سے نہین بلکہ خندہ پیشانی سے پیش آؤ۔ مجھ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ كُلُّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ سَهْلٍ طَلِقٍ اہل جنت وہی لوگ ہین جو کہ نرمی
اور سہولت اور خندہ پیشانی اختیار کرتے ہین۔ جن کامون کو تم علانیہ طور سے نہین کر سکتے انہین
مخفی طور سے بھی نہ کرو اور ہر ایک ایسے کام سے جس سے تمہین تمہارے دین و دنیا مین تہمت کا خوف
ہو مجتنب رہو۔ مجھ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مَنْ كَانَ
يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَقِفُ مَوَاقِفَ التُّهَمِ جو شخص کہ خدا پر اور قیامت کے دن پر ایمان
رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ تہمت لگنے کے موقعون پر نہ کھڑا ہو۔ لوگون سے اپنی حوائج طلب
نہ کرو کیونکہ اسمین ذلت ہے نیز مجھ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے
فرمایا کہ تم لوگون سے سوال نہ کیا کرو۔ تم اپنی نشست و برخاست اپنے گھر مین رکھا کرو یا مسجد مین مجھے
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے حدیث پہونچی ہے کہ اَلْمَسَاجِدُ بُيُوتُ الْمُتَّقِينَ پرہیزگارونکا
گھر مسجدین ہین۔ سوا ضروری کام کے اپنے گھر سے نہ نکلا کرو۔ مجھ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سِتَّةُ مَجَالِسِ الْمُسْلِمِ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ مَا كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ
اَوْ فِي بَيْتِ اللّٰهِ اَوْ فِي عِيَادَةِ مَرِيضٍ اَوْ شُهُودِ جَنَازَةٍ اَوْ جُمُعَةٍ اَوْ عِنْدَ اِمَامٍ مُقْسِطٍ يُعَزِّرُهُ وَيُوَقِّرُهُ
مسلمان کی چھ مجلسین خدا کی ضامن ہوجاتی ہین جبکہ وہ انمین سے کسی مجلس مین بھی ہو۔
خواہ وہ بیت اللہ مین یا مریض کی عیادت مین یا جنازہ مین شریک ہو یا جمعہ کی نماز پڑھتا ہو

بادشاہ عادل کے پاس بیٹھا ہوا ور اسکی تعظیم و توقیر کرتا ہو۔ اپنے اہل و عیال کے ساتھ اور اس شخص کے ساتھ جو تمہاری پناہ مین ہو ۔ ۔ ۔ حسن سلوک سے پیش آؤ کیونکہ انکے ساتھ تمہارا حسن سلوک کرنا رضاء الٰہی کا اور تمہارے اہل و عیال کے درمیان مین محبت و الفت کا باعث ہوگا اور تمہاری دولت و ثروت کو اور تمہاری عمر کو بڑہائیگا مجھے بعض صحابہ سے معلوم ہوا ہے کہ انہون نے فرمایا کہ ایسا شخص لوگون مین بہترین مردم سمجھا جاتا ہے۔ لوگون کی غیبت نہ کرو اور نہ انہین برا کہو اللہ تعالیٰ اسکی نسبت فرماتا ہے أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے مرے ہوئے مسلمان بھائی کا گوشت کھاؤ اور مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَا تَشْتِمِ النَّاسَ لوگون کو برا بہلا نہ کہو۔ کم حوصلونکی صحبت اور کم عقلون سے بات چیت کرنے سے پرہیز کرو۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے اِعْتَبِرُوا النَّاسَ بِأَخْدَانِهِمْ فَإِنَّمَا يُخَادِنُ الرَّجُلُ مِثْلَهُ لوگون کا حال انکے دوستون سے جانا جاتا ہے کیونکہ ہر ایک شخص اپنے ہمجنس سے میل جول رکھا کرتا ہے۔

یتیم کا اکرام کرو اور اس سے شفقت و مہربانی سے پیش آؤ۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَنْ كَفَلَ يَتِيمًا لَهُ أَوْ لِغَيْرِهِ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِإِصْبَعَيْهِ فَضَمَّهُمَا جو شخص اپنے یا پرائے یتیم کی پرورش کرے آپنے اپنی دو انگلیونکو ملا کر اور انکیطرف اشارہ کرکے فرمایا کہ وہ اور مین جنت مین اسطرح سے ہونگے۔ مسافر کی حق رسی کرو خدا تعالیٰ نے اسکے متعلق جو کچھ ارشاد فرمایا ہے اسے خیال رکھو۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ سب سے پہلے حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے مہمان نوازی کی ہے۔ مظلوم کی مدد کرو اور جہانتک تم سے ہوسکے اسکی تائید کرتے رہو اور ظالم سے مواخذہ کرو اور اسے ظلم کرنے سے باز رکھو۔ مجھے حدیث

پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مَن مَشٰى مَعَ مَظْلُومٍ حَتّٰى يُثْبِتَ لَهٗ حَقَّهٗ
ثَبَّتَ اللّٰهُ قَدَمَهٗ يَوْمَ تَزُوْلُ الْاَقْدَامُ جو شخص کہ مظلوم کے ساتھہ جاوے حتی کہ اسکی حق کو
ثابت کردے تو خدا تعالی قیامت کے دن جبکہ لوگون کے قدم پھسلین گے اُسے ثابت قدم رکھیگا
حق بات کے مقابلہ مین اپنی خواہش کی پیروی نہ کرو مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا اِنِّيْ اَخَافُ عَلَيْكُمُ اثْنَتَيْنِ اِتِّبَاعَ الْهَوٰى وَطُوْلَ الْاَمَلِ فَاِنَّ اِتِّبَاعَ الْهَوٰى
يَصُدُّ عَنِ الْحَقِّ وَطُوْلَ الْاَمَلِ يُنْسِي الْاٰخِرَةَ مجھے تمپر دو باتون کا نہایت خوف ہے اول پیروی
خواہش کی دوم طول امل۔ پیروی خواہش کی حق بات سے باز رکھتی ہے اور طول امل آخرت کو
بہلا دیتی ہے۔ لوگونکا اپنی طرف سے انصاف کرو اور اسمین تاخیر نہ کیا کرو۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَشْرَفُ الْاَعْمَالِ ثَلٰثَةٌ ذِكْرُ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَمُوَاسَاةُ الْاَخِ
مِنَ الْمَالِ وَاِنْصَافُ النَّاسِ مِنْ نَفْسِكَ تمام کامون مین سے تین کام بہترین اعمال سے ہین ذکر اللہ کا
کرنا اپنے مسلمان بہائی کی خاطرداری کرنا لوگون کا اپنی طرف سے انصاف کرنا۔ نامحرم عورتون پر
نظر نہ ڈالو مجھے حدیث پہونچی ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا لَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ الْاُوْلٰى
وَلَيْسَتْ لَكَ الْاُخْرٰى یعنے پہلی نظر کے ساتھہ دوسری نظر نہ ڈالی جائے کیونکہ تمہین اسکا حق
نہین۔ پاک اور حلال چیزین کھاؤ پیو اور ہر بائی یا بدبودار چیزین نہ کھاؤ پیو کیونکہ اللہ تعالی فرماتا
ہے كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا پاک اور حلال روزی کہاؤ اور نیک کام کرو۔ کسیکی
جہوٹی برائی بہلائی کرکے بہی روزی نہ حاصل کرو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
مَنْ اَكَلَ بِاَخِيْهِ الْمُسْلِمِ اَكْلَةً اَطْعَمَهُ اللّٰهُ مَكَانَهَا اَكْلَةً مِنْ نَارٍ وَمَنْ سَمَّعَ بِاَخِيْهِ الْمُسْلِمِ
سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ لَبِسَ بِاَخِيْهِ الْمُسْلِمِ ثَوْبًا اَلْبَسَهُ اللّٰهُ مَكَانَهٗ ثَوْبًا مِنْ نَارٍ جو شخص کہ اپنے
مسلمان بہائی کی جہوٹی برائی بہلائی کرکے اگر ایک لقمہ بہی کہائے تو اُسے خدا تعالی قیامت کے دن

آگ کا لقمہ کہلائیگا اور جو شخص کہ اپنے مسلمان بھائی کی برائی سنے تو خدا تعالی اُسے بھی
اسکی سزا دیگا اور جو شخص کہ اسیطرح سے اپنے مسلمان بھائی کی برائی کرکے کپڑا حاصل
کرے تو خدا تعالی اُسے قیامت کے دن آگ کا کپڑا پہنائیگا اور جو کوئی کہ اپنی اُس حرکت سے
کہ جسے تم ناپسند کرو باز آکر تم سے معذرت کرے تو تم اسکے عذر کو قبول کر کے اُس سے درگذر
کرو مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَنِ اعْتَذَرَ اِلٰی
اَخِیْهِ الْمُسْلِمِ فَلَمْ یَعْذِرْ کَانَ عَلَیْهِ مِثْلُ وِزْرِ صَاحِبِ مَکْسٍ جو شخص کہ اپنے مسلمان بھائی
سے معذرت کرے اور وہ اسکے عذر کو قبول نہ کرے تو ابر چنگی لینے والیکے برابر گناہ ہوگا
چاہئے کہ ہر ایک کے ساتھ لین دین کرنے میں تمہارا ہاتھ اونچا رہے مجھے حدیث پہونچی ہے
کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے یَدُكَ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِّنْ یَدِ السُّفْلٰی تمہارے
ہاتھ کا اونچا رہنا اسکے نیچے رہنے سے بہتر ہے۔ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرو کیونکہ یہ لوگ
تمہیں نیک کاموں میں مدد دینگے۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مَا تَحَابَّ رَجُلَانِ فِی اللّٰهِ اِلَّا کَانَ اَفْضَلُهُمَا اَشَدَّهُمَا حُبًّا لِصَاحِبِهِ دو مسلمان آپس میں لوجہ
اللہ محبت نہیں رکھتے مگر یہ کہ ان دونوں میں سے جسکی محبت زیادہ ہوتی ہے وہی افضل
ہوتا ہے۔ صلہ رحمی کیا کرو گو تم سے قطع رحمی کیجائے اور برائی کا بدلہ برائی سے نہ کرو۔ مجھے
حدیث پہونچی ہے کہ اِنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ اِنَّ لِیْ اَقْرِبَاءَ اَعْفُوْ وَیَظْلِمُوْنِیْ وَاَصِلُ وَیَقْطَعُوْنِیْ وَ
اُحْسِنُ وَیُسِیْئُوْنِیْ اَفَاُکَافِئُهُمْ فَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ اِذًا تَتْرُکُوْا جَمِیْعًا وَلٰکِنْ اِذَا اَسَاؤُا
فَاَحْسِنْ فَاِنَّهٗ لَنْ یَزَالَ لَكَ عَلَیْهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ظَهِیْرًا ایک شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں اپنی قرابتداروں سے درگذر کرتا ہوں اور وہ مجھپر
ظلم کرتے ہیں میں اُنسے صلہ رحمی کرتا ہوں اور وہ مجھسے قطع رحمی کرتے ہیں میں انکے ساتھ بھلائی کرتا ہوں

وہ میرے ساتھہ برائی سے پیش آتے ہین کیا مین اُنسے اسکا بدلہ لیا کرون۔ آپنے فرمایا نہین کیونکہ اسوقت وہ سب کے سب تم سے کنارہ کش ہوجاینگے بلکہ جب وہ تمہاری ساتھہ برائی سے پیش آئین تو تم انکے ساتھہ نیک سلوک کیا کرو اسوقت خدایتعالی اُنپر تمہارا مددگار رہیگا۔ مساکین و محتاجون پر شفقت اور مہربانی اور حتی الوسع انکی اعانت کیا کرو۔ مجھہ حدیث پہونچی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا ہے کُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ ہر ایک نیک بات صدقہ کا حکم رکھتی ہے۔ سائل پر رحم کرو اور اُسے اپنے دروازے سے کچھ دیکر یا نرمی سے انکار کرکے واپس کرو۔ مجھہ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَدْعَنْكَ مُذِمَّةَ السَّائِلِ لَوْبِمِثْلِ رَأْسِ الطَّيْرِ مِنَ الطَّعَامِ اپنے اوپر سے سائل کی مذمت کو دور کرو اگرچہ پرندے کے سر کے برابر ہی کھانا دیکر کیون نہو۔ کسیکو نیک بات بتانے یا اس سے کسی قسم کی بہی بہلائی کرنیمین کوتاہی نکرو خواہ اُس سے تمہارا تعارف ہو یا نہ ہو۔ مجھہ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَا تَزْهَدْ فِي الْمَعْرُوْفِ وَلَوْ اَنْتَ تَصُبُّ مِنْ دَلْوِكَ فِي اِنَاءِ الْمُسْتَسْقِيْ کسیکے ساتھہ نیکی کرنے یا کسی کو نیک بات بتانے مین بخیلی نکرو خواہ اتنا ہی سہی کہ تم اپنے ڈول سے اُسکے برتن مین پانی ہی ڈالدو۔ ریاکاری کو ذرا بہی دخل نہ دو اور کسیکے ساتھہ جو کچھہ بہی بہلائی کرو محض لوجہ اللہ کرو۔ مجھہ آیۃ کریمہ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَاۤءُوْنَ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ کی تفسیر سے متعلق معلوم ہوا ہے کہ منافق وہ شخص ہے کہ اگر نماز پڑہے تو محض دکہلانیکے لئے اور اگر نماز اُس سے فوت ہوجائے تو یہ اسکی پرواہ نکرے اور کہ آیۂ کریمہ مین ماعون سے زکوٰۃ مراد ہے (ترجمہ) خرابی ہے[1] اُن نمازیون کے لئے جو کہ اپنی نماز سے غافل ہو کر اُسے بہول جاتے

---

[1] آیۂ کریمہ مین ماعون کے معنے برتنے کی چیزون کے ہین اور عموماً اس سے یہی مراد ہوتی ہے۔ مگر اسلام نے اس سے زکوٰۃ بہی مراد لی ہے۔ اسلئے اسمین زکوٰۃ بہی شامل ہے۔ ۱۲ مترجم۔

اور اگر پڑھتے بھی ہین تو دکھلاوے کیلئے اور بہت نئی کی چیزون کو مانگنے سے۔
اور ریا سے بالکل دور رہو کیونکہ ریا کار کا کوئی کام بھی خدا کی جناب مین مقبول نہین ہوتا
جس کام کو تم محض خدا تعالیٰ کیلئے کر سکتے ہو تو اُسے کرو۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نَضَّرَ اللّٰہُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا حَتّٰى يُبَلِّغَهَا غَيْرَهُ فَرُبَّ
غَائِبٍ اَحْفَظُ مِنْ شَاهِدٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيْهٍ لَا يَغُلُّ قَلْبُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ عَنْ ثَلٰثِ
خِصَالٍ اِخْلَاصِ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَالنَّصِيْحَةِ لِلْاِمَامِ الْعَادِلِ وَالنَّصِيْحَةِ لِعَامَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاِنَّ
دَعْوَتَهُمْ تُحِيْطُ مِنْ وَرَاءِهِمْ خدا تعالیٰ اس شخص کو سرسبز رکھے جو کہ میرے کلام کو سنکر
یاد رکھے اور دوسرونکو پہونچاوے کیونکہ بہت سے غائب لوگ حاضرین سے زیادہ
قوی حافظہ رکھتے ہین اور بہت سے حامل حدیث فقیہہ نہین ہوتے مسلمان شخص کا دل
تین باتون سے غافل نہین رہتا۔ اول محض لوجہ اللہ خلوص نیتی رکھنا۔ دوم بادشاہ عادل
کو نصیحت کرنا۔ سوم عام مسلمانون کو نصیحت کرنا کیونکہ انکی دعائین انکو احاطہ کرکے انکی حفاظت
کرتی ہین۔ اسطرح سے تم کج خلقی سے بالکل دور رہو کیونکہ سوء خلق انسان کو معصیت مین
مبتلا کرتا ہے۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خِيَارُكُمْ اَحْسَنُكُمْ
اَخْلَاقًا تم مین بہتر وہ ہے کہ جسکے اخلاق عمدہ ہون۔ جب تم تخلیہ مین کوئی کام کیا کرو تو خدا تعالیٰ
کے سامنے نہایت عاجزی کیا کرو۔ مجھے حدیث پہونچی ہے اَنَّ مَلَكًا اَتَاهُ فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ
يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ اِنْ شِئْتَ اَجْعَلُكَ مَلَكًا نَبِيًّا اَوْ اَجْعَلُكَ عَبْدًا نَبِيًّا فَاَشَارَ اِلَيْهِ
جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ تَوَاضَعْ فَمَا اَكَلَ مُتَّكِأً حَتّٰى مَاتَ کہ جبرئیل علیہ السلام نے آنکر کہا کہ اللہ تعالیٰ
آپکو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ اگر تم چاہو تو مین تمہین فرشتہ کرکے اور اگر چاہو تو مین
تمہین بندہ کرکے نبی بناؤن تو اس وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آپ کو اشارہ

کیا کہ آپ تواضع کیا کریں! اسکے بعد سے آپنے تکیہ لگا کر کھانا نہیں کھایا۔ لوگو نہیں ظلم نہ کرو ورنہ خدا تعالی انکو تمپر حاکم کر دیگا۔ مجھ حدیث پہونچی ہے کہ بعض صحابہ سے فرمایا مَاظَلَمْتُ اَحَدًا اَشَدَّ عَلَیَّ ظُلْمًا مِّنْ اَحَدٍ لَا یَسْتَعِیْنُ عَلَیَّ اِلَّا بِاللّٰهِ تعالی مین نے کسیکو بھی کہ جسکا خدا تعالی کے سوا کوئی مددگار نہیں خواہ اُس نے مجھے کتنی ہی تکلیف دی ہو مگر مین نے اُسے کچھ تکلیف نہیں پہونچائی۔ جھگڑے اور فساد کی باتون سے بھی بچتے رہو کیونکہ اسکی سزا جلد ملجاتی ہے۔ مجھ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اِنَّ اَعْجَلَ الْخَیْرِ ثَوَابًا صِلَةُ الرَّحِمِ وَاِنَّ اَعْجَلَ الشَّرِّ عُقُوْبَةً اَلْیَمِیْنُ الْغَمُوْسُ تَتْرُكُ الدِّیَارَ بَلَاقِعَ بلحاظ ثواب کے جلد نتیجہ خیز اور جلد خیر و برکت زیادہ کرنیوالا کام صلہ رحمی ہے اور برے نتیجے پیدا کرنیوالا اور جلد مصیبت لانیوالا کام جھوٹی قسمین کھانا ہے جو کہ شہرونکو خالی کر دیتی ہین (یعنے خیر و برکت سے) اگر قسم کھاؤ تو غیر اللہ کی قسم کبھی مت کھاؤ۔ مجھ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَا تَحْلِفُوْا بِآبَائِکُمْ وَلْیَحْلِفْ حَالِفٌ بِاللّٰهِ اَوْ لِیَسْکُتْ اپنے باپ دادا کی قسم نہ کھایا کرو اگر کوئی قسم کھائے تو خدا کی قسم کھائے ورنہ خاموش رہے۔ اور ہر بات مین تم خدا کی ہی قسم نہ کھاؤ کیونکہ خدا تعالی فرماتا ہے وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَیْمَانِکُمْ تم اپنی قسمونکا خدا تعالی کو نشانہ نہ بنالو۔ لوگو نپر تم رحم کرو خدا تعالی تمپر رحم کریگا۔ مجھ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

سے اس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ آپ پہلے تواضع نہین کیا کرتے تھے بلکہ آپکو اور زیادہ تواضع کرنیکیطرف توجہ دلائی گئی جو کہ شان علویت کے تمام کاآپکی امت کو اسکی زیادہ تاکید ہوجاے کیونکہ جب آپکو اسقدر تاکید فرمائی گئی تو ظاہر ہے کہ امہ لوگون کو اسکا کہانتک اہتمام کرنا چاہیے ۱۲ سے مطلب یہ کہ کسی نے خواہ بات پر مجھے کتنی ہی تکلیف دی جسے بظاہر لوگ ظلم سے تعبیر کرتے ہین) لیکن مینے اُسے کچھ تکلیف نہین دی۔ ۱۲

مَن لَا یَرحَمُ النَّاسَ لَا یَرحَمُہُ اللّٰہُ جو کوئی لوگونپر رحم نہین کرتا خدا تعالیٰ اسپر رحم نہین کرتا
خدا تعالیٰ کی عبادت کرنیکو دوست رکھو خدا تعالیٰ تمہین دوست رکھیگا اور اپنی مخلوق کے
دلون مین بھی تمہاری محبت ڈالدیگا۔ چنانچہ خدا تعالیٰ اپنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے
فرماتا ہے کہ قُل اِن کُنتُم تُحِبُّونَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُونِی یُحبِبکُمُ اللّٰہُ اے پیغمبر لوگون سے کہدو
کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو وہ تمہین دوست رکھیگا۔ رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اِنَّ اللّٰہَ جَعَلَ قُرَّۃَ عَینِی فِی السُّجُودِ میری آنکھونکی ٹھنڈ
سجدہ کرنیمین ہے اور بعض علمانے بیان کیا ہے مَا اَسَرَّ عَبدٌ قَطُّ سَرِیرَۃً خَیرٍ اِلَّا اَلبَسَہُ
اللّٰہُ رِدَائَھَا وَلَا اَسَرَّ سَرِیرَۃً شَرٍّ قَطُّ اِلَّا اَلبَسَہُ اللّٰہُ رِدَائَھَا کوئی شخص کسی اچھی بات کو
دلمین نہین رکہتا مگر یہ کہ خدا تعالیٰ اُسے اسکی چادر اڑھاتا ہے اور کوئی شخص کسی
بُری بات کو دلمین نہین رکھتا مگر یہ کہ خدا تعالیٰ اُسے اسکی چادر اُڑھاتا ہے۔ اپنی گفتگو
اپنی مجلس اور اپنی سواری مین متانت اور وقار کو اپنے روبرو کرو۔ مجھے حدیث پہونچی
ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے عَلَیکُم بِالسَّکِینَۃِ تم لوگ متانت اور
وقار کو اپنے اوپر لازم رکھو۔ بے زبان جانورونپر جب سوار ہو تو انکا بھی خیال رکھو اور
انکے ان تمام حقوق کو جو انکے چرنے اور انکے دانے پانی کے متعلق ہین پورا کرو۔ مجھے حدیث
پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اِذَا رَکِبتُم ھٰذِہِ الدَّوَابَّ العُجمَ
فَاَعطُوھَا حَظَّھَا مِنَ الاَرضِ جب تم ان بے زبان جانورونپر سوار ہو تو زمین سے انکا
جو کچھ حصہ ہے وہ انکو دو (یعنے انکے چرنے اور انکے دانے پانی کا خیال رکھو۔ حلم اور بردباری
کو اپنے اوپر لازم رکھو۔ جب کسی سے تمہین کچھ تکلیف پہونچے تو اس سے چشم پوشی کرو
اور جلدی سے اسکی مکافات نہ کرو کیونکہ اسمین دنیا و آخرت کی فضیلت ہے۔ مجھے حدیث پہونچی ہے

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْحَلِیْمَ الْحَیَّ الْعَفِیْفَ الْمُتَعَفِّفَ اللہ تعالیٰ بردبار
اور حیادار اور پاکدامن اور پاکدامنی ظاہر کرنیوالے شخص کو دوست رکھتا ہے ۔ برائی کا بدلا نیکی
سے کرو مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَیُّھَا السَّلْمٰی اِتَّقِی الْعُقُوْقَ
وَقَطِیْعَۃَ الرَّحِمِ فَاِنَّ فِیْ ذَالِکَ شَیْنًا فِی الدُّنْیَا وَتَبَاعُدًا فِی الْاٰخِرَۃِ اے سلمیٰ تم والدین کی
نافرمانی اور قطع رحمی سے ڈرو کیونکہ اس سے دنیاوی بدنامی اور آخرت سے دوری حاصل ہوتی
ہے نیز مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِشْتَکَتِ الرَّحِمُ اِلَی اللّٰہِ عَزَّ
وَجَلَّ مِمَّنْ یَقْطَعُھَا فَرَدَّ اللّٰہُ عَلَیْھَا اَمَا تَرْضَیْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ وَصَلَکِ وَاَقْطَعَ مَنْ قَطَعَکِ
قرابت و رشتہ داری نے خدا تعالیٰ کی جناب میں قطع رحمی کرنیوالے کی شکایت کی تو اللہ تعالیٰ
نے اس سے فرمایا کہ تو اس بات سے راضی ہے کہ جو کوئی صلہ رحمی کرے میں اس سے حسن سلوک
کروں اور جو کوئی قطع رحمی کرے میں اس سے بدسلوکی کروں جب تم کو کسی بات پر راہِ خدا
میں غصہ آئے تو تم غصہ روکنے کے ثواب کو یاد کرو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَ
الْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ اور جنت ان لوگوں کے لئے تیار کیگئی ہے جو کہ غصہ کو روکتے اور لوگوں کے
قصوروں سے درگذر کرتے ہیں ۔ اور مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا مَا امْتَلَأَ رَجُلٌ غَیْظًا فَکَظَمَہٗ لِلّٰہِ اِلَّا مَلَأَہُ اللّٰہُ رِضْوَانًا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ جو شخص کہ غضبناک
ہو جاوے پھر بوجہ اللہ اپنے غصے کو روکے تو خدا تعالیٰ قیامت کے دن اسپر حد درجہ اپنی خوشنودی
ظاہر کریگا جب تم خدا تعالیٰ کی عبادت کرنیکا عہد کرو تو پھر ہرگز اسکے خلاف نہ کرو اور جب کوئی
ایسی بات کہو جو خدا تعالیٰ کی رضامندی کا باعث ہو تو اسے ضرور پورا کرو اور اسی پر قائم رہو مجھے
حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَنْ تَکَفَّلَ لِیْ بِسِتٍّ اَتَکَفَّلُ لَہٗ بِالْجَنَّۃِ
اِذَا حَدَّثَ لَمْ یَکْذِبْ وَاِذَا وَعَدَ لَمْ یُخْلِفْ وَاِذَا اؤْتُمِنَ لَمْ یَخُنْ وَغَضَّ بَصَرَہٗ وَحَفِظَ

فرجہٗ وکف یدہٗ جو شخص میرے لئے چھ باتون کا ضامن ہوجائے تو مین اسکے لئے جنت کا
ضامن ہون جب بولے تو سچ بولے۔ وعدہ کرے تو اُسے پورا کرے۔ اگر اسکے پاس امانت
رکھی جائے تو اسمین خیانت نہ کرے اپنی نظر نیچی رکھے اور شرمگاہ کی حفاظت کرے کسی
ہاتھہ نہ چلائے۔ جب کسی ایسی بات پر کہ جو اپنے برخلاف ہو قسم کھاجاؤ تو اسے پوری نہ کرو
بلکہ اسکا کفارہ دیدو۔ مجھہ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَا نَذْرَ
فِی مَعْصِیَۃِ اللّٰہِ وَکَفَّارَتُھَا کَفَّارَۃُ یَمِیْنٍ وَالنَّذْرُ یَمِیْنٌ خدا تعالیٰ کی نافرمانی مین نذر ماننا یا اُسکو
پوری کرنا حلال نہین اور اسکا کفارہ قسم کا کفارہ ہے کیونکہ نذر بھی بجائے قسم کے ہین اسیطرح
جب تم کسی بات کی قسم کھاؤ اور پھر اسکے خلاف مین بہتری دیکھو تو اس کام کو کرو جو بہتر ہو اور
قسم کا کفارہ دیدو۔ مجھہ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی فرمایا ہے
اور زیادہ گوئی اور کلام مین بناوٹ اور تکلف کرنیسے ہمیشہ مجتنب رہو اور ایسی بات کبھی نہ
کہو جسکی نسبت کہ تمھین معلوم ہو کہ وہ واقع نہین ہوئی۔ مجھہ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ثَلٰثَۃٌ لَا یَنْظُرُ اللّٰہُ اِلَیْھِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَلْاِمَامُ الْکَذَّابُ وَالْعَامِلُ
الْمُزْھُوُّ وَالشَّیْخُ الزَّانِیْ تین شخصون پر خدا تعالیٰ قیامت کے دن نظر رحمت نہ کریگا بادشاہ دروغگو
پر اور حاکم متکبر پر اور بوڑھے زانی پر۔ اپنے والدین کے ساتھہ احسان وسلوک کرو اور پھر نماز
کے بعد اپنے لئے اور خاصکر اُنکے لئے دعائے خیر مانگا کرو جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ
والسلام اپنی دعا مین کہا کرتے تھے رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ اے پروردگار مجھہ اور میرے
مان باپ کو بخشدے۔ اس دعا مین آپنے پہلے اپنے لئے اور اسکے بعد اپنے والدین کیلئے دعا
مانگی ہے اور مجھہ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّنْسَأَ
اللّٰہُ فِیْ عُمُرِہٖ وَیَزِیْدَ فِیْ رِزْقِہٖ فَلْیَتَّقِ اللّٰہَ رَبَّہٗ وَلْیَصِلْ رَحِمَہٗ جس شخص کو یہ بات پسند ہے کہ اسکی

اسکی عمر مین تاخیر اور اسکے رزق مین کشائش کیجائے تو اُسے چاہیئے کہ وہ اپنے دلمین
خدا کا خوف رکھے اور اپنے رشتہ دارون سے صلہ رحمی کیا کرے ۔ جو لوگ کہ تم سے بہلائی کرین
تو تم انکا شکریہ ادا کرو اور جہانتک تم سے ہو سکے انکی بہلائی کی مکافات کرو ۔ مجہے
حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مَنْ لَمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ
یَشْکُرِ اللّٰہَ جس نے لوگون کا احسان نہ مانا اس نے خدا تعالی کی شکر گذاری نہین کی ۔
جب تم جانور سواری پر چڑہنا چاہو تو رکاب پر پیر رکھکر بسم اللہ کہو اور جب اسپر بیٹہہ جاؤ تو
یہ آیت شریف پڑہو سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ۔ پاک ہو وہ ذات جس نے
انکو ہمارے لئے مسخر کر دیا ورنہ کیا ہم انکے پاس آ سکتے تہے ۔ مجہے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم بہی جانور پر سوار ہوتے وقت یہ آیت شریف پڑہا کرتے تہے ۔ جب کھاؤ پیؤ تو بسم اللہ
کہکر شروع کرو ۔ اگر شروع مین بسم اللہ کہنا بہول جاؤ تو جب تمہین یاد آئے تب ہی کہہ لیا کرو
مجہے حدیث پہونچی ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا تَذَکَّرُوْا اسْمَ اللّٰہِ حِیْنَ
تَذَکَّرُوْ فَاِنَّہٗ یَحُوْلُ بَیْنَ الْخَبِیْثِ وَبَیْنَ اَنْ یَّاکُلَ مَعَہٗ وَیَتَقَیَّأُ مَا اَکَلَ جب تمہین یاد آجائے
تب ہی بسم اللہ پڑہ لو کیونکہ بسم اللہ شیطان کے اور اسکے کھانا کھانیکے درمیان حائل ہو کر
تمہارے ساتہہ اُسے کھانا کھانے سے روکتی ہے اور جو کچہ کہ وہ کھالیتا ہے اس سبب سے
وہ استفراغ کرکے نکال ڈالتا ہے ۔ جب تم کھانا کھانے سے فارغ ہو جاؤ تو یہ دعا پڑہا کرو
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ مجہے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم بہی کھانا کھاکر پانی کے بعد اس دعا کو پڑہا کرتے تہے ۔ اور جب تمہارے ساتہہ
کوئی اور شخص بہی کھانا کھاتا ہو تو تم کھانا اپنے سامنے سے کھاؤ اور بیچمین سے یا اسکے
سامنے سے نہ کھاؤ اور ہمیشہ داہنے ہاتہہ سے کھاؤ بائین ہاتہہ سے نہ کھاؤ مجہے حدیث

پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے جو کہ کھانیکے آداب مدنظر نہین رکھتا
تھا فرمایا اُذکُرِ اسْمَ اللہِ وَکُلْ مِمَّا یَلِیْكَ وَکُلْ بِیَمِیْنِكَ وَلَا تَاْکُلْ بِشِمَالِكَ وَلَا تَشْرَبْ بِشِمَالِكَ
بسم اللہ کہکر داہنے ہاتھ سے کھایا کرو اور بائین ہاتھ سے نہ کھاؤ اور نہ بائین ہاتھ سے
پانی پیو۔ نیز مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّھَا اَکْلَةُ
الشَّیْطَانِ اسطرح سے (یعنے خلافِ آداب) کھانا کھانا شیطان کا طریقہ ہے۔ اور
جہانتک تم سے ہو سکے جمعرات کے سوا اور دن سفر نہ کرو۔ مجھے حدیث پہونچی ہے اِنَّهُ
کَانَ یَسْتَحِبُّ اَنْ یُّسَافِرَ یَوْمَ الْخَمِیْسِ لَا یُسَافِرُ الْاَخِیْفَةِ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جمعرات کے
دن مین سفر کرنا پسند فرماتے تھے اسکے سوا اور کسی دن سفر نہین کرتے تھے جب تمہین خدانخواستہ
کوئی سخت مصیبت پہونچے تو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ کہا کرو مجھے حدیث پہونچی ہے
کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی اپنی سخت مصیبت مین یہی فرمایا کرتے تھے۔ جو شخص
کہ لوگون کی برائیان اور چغلیان کہکے تم سے تقرب او رنزدیکی حاصل کرے تم اس سے
ہمیشہ دور رہو۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَلْعُوْنٌ
مَّنْ لَعَنَ اَبَاهُ مَلْعُوْنٌ مَّنْ لَعَنَ اُمَّهٗ مَلْعُوْنٌ مَّنْ غَیَّرَ تُخُوْمَ الْاَرْضِ مَلْعُوْنٌ کُلُّ صَعَّابٍ
جو شخص کہ اپنے مان باپ کو لعنت کرے وہ ملعون ہے اور جو شخص کہ زمین کی نشانیونکو
(یعنے میل وغیرہ یا حدود فاصلہ کو) مٹا وے وہ اور لوگونکی چغلیین کھانیوالا دونون
ملعون ہین۔ اپنا کپڑا نیچے تک نہ لٹکاؤ کیونکہ خدا تعالی اسے ناپسند کرتا ہے۔ مجھے حدیث
پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَنْ جَرَّ ثِیَابَهٗ خُیَلَاءَ لَمْ یَنْظُرِ اللہُ
اِلَیْهِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ جو کوئی اتہلا کر اپنے لباس کو حد سے زیادہ نیچا کرے تو خدا تعالی قیامت
کے دن اُسے نظرِ رحمت سے نہ دیکھے گا۔ مخلوق کے خلاف مین خدا تعالی کی اطاعت

مگر خدا تعالیٰ کے خلاف مین مخلوق کی اطاعت نہ کرو۔ مجھ حدیث پہونچی ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَا طَاعَۃَ لِمَخْلُوقٍ فِی مَعْصِیَۃِ الْخَالِقِ خدائے تعالیٰ کی نافرمانی مین مخلوق کی اطاعت جائز نہین۔ جب تمہین کوئی رنج وغم دکھ درد بھوک پیاس وغیرہ مصیبت پہونچے تو تم تین دفعہ رَبِّی لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا پڑھ لیا کرو کیونکہ جسوقت اس قسم کی تکلیف پہونچتی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایسکے پڑھنے کا اُسے حکم فرماتے۔ دنیاوی مصائب وتکالیف پر صبر کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّمَا یُوَفَّی الصَّابِرُوْنَ اَجْرَھُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ بیشک صابرون کو انکے صبر کا اجر بے حساب دیا جائیگا۔ صبر ایمان کے لئے بمنزلہ سر کے ہے۔ کسی سے فضول بحث نہ کیا کرو گو تم حق پر ہی کیون نہ ہو۔ مجھ معلوم ہوا ہے کہ آیہ کریمہ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ مین کج بحثی بھی داخل ہے یعنے حج کے دنونمین جماع وفحش وگناہ کی باتین اور جھگڑے اور کج بحثین کرنی جائز نہین۔ جب تمہین کوئی دنیاوی کام درپیش ہو تو پہلے تم اُسکے انجام مین غور کرو۔ مجھ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِذَا ھَمَمْتَ بِاَمْرٍ مِّنْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا فَفَکِّرْ فِی عَاقِبَتِہٖ فَاِنْ کَانَ رُشْدًا فَامْضِہٖ وَاِنْ کَانَ غَیًّا فَانْتَہِ عَنْہُ جب تمہین کوئی دنیاوی کام درپیش ہو تو پہلے تم اسکے انجام پر غور کرو۔ اگر اسکا انجام بہتر ہو تو کرو ورنہ اس سے باز رہو۔ خبردار کبھی تنہائی مین بھی برہنہ نہ ہوا کرو کیونکہ بہ نسبت بندون کے خدا تعالیٰ اسبات کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے حیا کیجائے۔ مجھ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَا اُحِبُّ اَنْ یَّلِیَ بِیْ شَیْئًا مَنْ لَا یَسْتَحْیِیْ مِنَ اللّٰہِ فِی الْخَلَاءِ مین اسبات کو پسند نہین کرتا کہ جو شخص تنہائی مین خدا تعالیٰ سے حیا نہین کرتا وہ مجھسے قریب ہو۔ اسیطرح سے حمام یا پانی مین بدون کپڑے کے کبھی نہایا کرو اور اسیطرح سے کوئی دوسرا شخص بھی بدون کپڑے کے نہانے سا

حمام مین نہ جائے اور اگر ایسا اتفاق ہو جائے تو تم اس شخص کیطرف جو کہ برہنہ ہو نظر نہ ڈالو
مجھ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَا یَحِلُّ لِامْرِءٍ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَدْخُلَ الْحَمَّامَ اِلَّا بِاِزَارٍ جو شخص کہ خدا تعالی پر اور قیامت کے دن پر ایمان
رکھتا ہے اُسے جائز نہین کہ بدون کپڑے کے حمام مین جائے۔ اور جہانتک تم سے ہوسکے
دوسرے کے سلام کرنیسے پہلے اُسے سلام کرو تمہین ایسا کرنے سے لوگون مین فضیلت
حاصل ہوگی مجھ حدیث پہونچی ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا اَلسَّلَامُ
اِسْمٌ مِّنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ وَضَعَهٗ فِیْكُمْ فَاَفْشُوْهُ فِیْكُمْ فَاِنَّ الرَّجُلَ اِذَا سَلَّمَ كُتِبَ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ
السلام اسماء الٰہی سے ہے اس نے اپنے اس نام کو تمہین عطا کیا ہے تو تم اسے
آپسمین پھیلاؤ جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بہائی کو سلام کرتا ہے تو اسکے نامہ اعمال مین
دس نیکیین لکہی جاتی ہین۔ اپنی اولاد کو اور جو کوئی کہ تمہاری نگرانی مین ہو اسکو بہی ادب
سکہاؤ اور اچھی طرح سے انکی تعلیم و تربیت کرو حتی کہ وہ بہی تمہارے ہی اخلاق پر ہو کر
تمہارے معین و مددگار رہین اور طاعت الٰہی پر قائم رہین۔ مجھ حدیث پہونچی ہے کہ حضرت
ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا كُلُّ مُؤَدِّبٍ یُحِبُّ اَنْ یُؤْخَذَ بِاَدَبِهٖ وَاِنَّ اَدَبَ اللّٰهِ
هُوَ الْقُرْاٰنُ ہر ایک مؤدب سے ادب سیکہنا چاہئے اور ادب الٰہی قرآن کریم ہے۔ جب کوئی
تم سے مشورہ کرے تو تمہین اختیار ہے کہ تم اس کے متعلق کچھ گفتگو کرو یا صرف رائے دے کر
خاموش ہو جاؤ۔ مجھ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَلْمُسْتَشَارُ
بِالْخِیَارِ اِنْ شَاءَ تَكَلَّمَ وَاِنْ شَاءَ سَكَتَ جس شخص سے کہ مشورہ لیا جائے اُسے اختیار ہے
کہ وہ اسکے متعلق کچھ گفتگو کرے یا خاموش رہے۔ کسیکا راز افشا نہ کرو کیونکہ وہ راز
اسکی امانت ہے کہ اس نے تمہین امین جان کر تمہارے پاس اسکو رکھا ہے۔ مگر اس راز کا افشاء

کرنا اسکے دینی یا دنیوی امور کے لحاظ سے اسکے حق مین بہتر ہو تو بیشک اسکا انشار کرو
اور اُسے اسکے متعلق خیر خواہی کرو۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ اِذَا اسْتَنْصَحَهٗ اَنْ يَّنْصَحَهٗ ہر ایک مسلمان پر مسلمان کے حقوق
مین سے یہ بات بھی ہے کہ جب وہ اس سے نصیحت چاہے تو چاہیے کہ یہ اُسے نصیحت
کرے۔ جب اطاعت و عبادت آلٰہی سے متعلق تمہین کوئی بات یا طریقہ معلوم ہو تو چاہیے
کہ تمپر اسکا اثر پایا جائے۔ جب تم علم سیکھو تو اسپر عمل کرنیکے لئے اور اس سے وقار و سکینت
اور حلم و بردباری حاصل کرو کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ
الْاَنْبِيَاءِ علما وارثان انبیاء علیہم السلام ہین۔ جو کوئی تمہارے پاس خط بھیجے تو تم اسکا
جواب دیا کرو کیونکہ اسکا جواب دینا بمنزلہ سلام کے جواب دینے کے ہے۔ اللہ تعالی فرماتا ہے
وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَا جب کوئی تمہین دعا دے تو تم اسکو اس سے
بہتر دعا دو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ مین خط کا جواب دینا اپنے اوپر ایک
ضروری حق سمجھتا ہون جسطرح سے کہ سلام کے جواب دینے کو ایک ضروری حق جانتا ہون
حیا کو اپنے اوپر لازم کرلو کیونکہ وہ اسلام کا ایک بہت بڑا خلق ہے۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لِكُلِّ شَيْءٍ خُلُقٌ وَخُلُقُ الْاِسْلَامِ الْحَيَاءُ ہر ایک چیز کا
ایک خلق ہوتا ہے اور اسلام کا خلق حیا ہے۔ جب تم سفر کو جاؤ تو یہ دعا پڑھو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَ
الْمَالِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ اے پروردگار مین سفر کی سختی اور واپسی کی بدحالی اور مظلوم
کی بددعا اور اپنے مال اور اپنے اہل و عیال مین کوئی ناپسندیدہ بات سامنے آنے اور
نفع کے بعد نقصان اُٹھانیسے تیری پناہ مانگتا ہون۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ

صلے اللہ علیہ وسلم بہی سفر کو تشریف لیجاتے وقت اسی دعا کو پڑہا کرتے تہے۔ ضعیف و ناتوان پر کہ جنکا بجز خدا تعالیٰ کے اور کوئی مددگار نہین ظلم کرنیسے ہمیشہ بچتے رہو۔ مجہے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ثَلٰثَۃٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُھُمْ اَلْاِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حَتّٰی یُفْطِرَ وَدَعْوَۃُ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّھَا تَصْعَدُ فَوْقَ الْغَمَامِ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَاَنْصُرَنَّکَ وَلَوْ بَعْدَ حِیْنٍ تین شخصونکی دعا رد نہین ہوتی بادشاہ عادل کی اور روزہ والیکی تاوقتیکہ وہ روزہ نہ افطار کرے اور مظلوم کی جو بادلون سے بہی بالاتر پہونچتی ہے خدا تعالیٰ اُنہین سے ہر ایک کی دعا پر فرماتا ہے بیشک مین تیری مدد کرونگا گو اسکے بعد ہی ہو۔ جب کسی مسافر کو رخصت کرو تو یہ دعا پڑہو زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی وَغَفَرَ لَکَ ذَنْبَکَ وَیَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُمَا کُنْتَ اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ خدا تعالیٰ تقویٰ کو تمہارا توشہ بنائے اور تمہارے گناہون کو معاف کردے اور جہان کہین بہی ہو بہلائی کیطرف تمہاری رہبری کرے تمہارا دین اور تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کا خاتمہ مین نے خدا تعالیٰ کو سونپا۔ مجہے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کو بہی کسیکے رخصت کرتے وقت اس دعا کے پڑہنے کا حکم فرمایا کرتے تہے۔ جب کہین تمہارے سامنے کوئی ایسا کام جو کہ رضائے آلہی کے برخلاف ہو در پیش ہو جائے اور تم اُسے دفع نہ کرسکو تو تم وہان سے اُٹھ جاؤ اور وہان بیٹھے نہ رہو مجہے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَا یَمْنَعَنَّ اَحَدَکُمْ مَخَافَۃَ النَّاسِ اَنْ یَقُوْلَ الْحَقَّ اِذَا شَھِدَہٗ اَوْ عَلِمَہٗ کوئی شخص لوگون کے خوف سے حق کہنے مین کوتاہی نہ کرے خصوصًا جبکہ وہ اسموقع پر حاضر ہو یا اُسے اسموقع کی خبر ہو ہمیشہ مسواک کیا کرو۔ کیونکہ مسواک کرنا سنت ہے۔ مجہے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے

نے فرمایا اَلسِّوَاكُ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِيْنَ مسواک کرنی مرسلین کی سنت ہے۔ صدقہ و
خیرات زیادہ کرو کیونکہ صدقہ وخیرات موت کی سختی کو دور کرتا ہے اور چاہیئے کہ وہ
تمہارے پاک مال سے ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ پاک چیز کو ہی قبول کرتا ہے۔ مجھ حدیث پہونچی ہے کہ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ اَحَدَکُمْ لَیَتَصَدَّقُ بِالتَّمْرَۃِ اِذَا کَانَتْ مِنْ
طَیِّبٍ وَلَا یَقْبَلُ اللّٰہُ اِلَّا الطَّیِّبَ یَجْعَلُھَا فِیْ کَفِّہٖ فَیُرَبِّیْھَا لَہٗ کَمَا یُرَبِّیْ اَحَدُکُمْ فَلُوَّہٗ
اَوْ فَصِیْلَہٗ حَتّٰی تَکُوْنَ فِیْ یَدِہٖ مِثْلَ الْجَبَلِ تم مین سے ہر ایک شخص کو چاہیئے کہ صدقہ کیا کرے
گو ایک کھجور ہی بہی لکر جبکہ وہ مال پاک سے ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ پاک مال کو ہی قبول کرتا ہے۔
اور جسطرح سے کہ تم اپنے اونٹ گھوڑونکے بچون کی پرورش کرتے ہو اسیطرح سے وہ صدقہ
خیرات کو اپنی ہتیلی مین رکھکر بڑہاتا ہے یہانتک کہ وہ اُسکے ہاتھ مین پہاڑ کیطرح سے ہو جاتا
ہے۔ جب تمہین دنیاوی بلاؤن مین سے کسی بلاء کا سامنا ہو جائے تو اسوقت تمہاری التجا
خدا تعالیٰ ہی کیطرف ہو مجھ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَنْ یَنْزِلَ
لِعَبْدٍ قَطُّ اَمْرٌ کَانَ مَفْزَعَہٗ اِلَی اللّٰہِ اِلَّا فَرَّجَ اللّٰہُ عَنْہُ جب کسی بندہ پر کوئی مصیبت آتی ہے
اور وہ اپنی اس مصیبت مین خدا تعالیٰ کی جناب مین اپنی التجا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسکی
اس مصیبت کو دور کر دیتا ہے۔ خواب یا بیداری کیحالت مین اونڈہے نہ لیٹو مجھ حدیث
پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّھَا ضِجْعَۃٌ یُبْغِضُھَا اللّٰہُ اسطرح سے
سونیکو اللہ تعالیٰ غضب کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ جبکہ تم لوگونکا عہد پورا کرتے ہو تو
خدا تعالیٰ کا عہد بہی پورا کرو۔ مجھ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اَحَقُّ مَا اُوْفِیَ بِہٖ عَھْدُ اللّٰہِ سب سے زیادہ پورا کیے جانیکے لائق خدا تعالیٰ کا عہد ہے
جب تم بادشاہ کیخدمت مین حاضر ہو تو لوگون کی سفارش کرو اور کوئی ایسی بات منہ سے

نہ نکالو جو خدا تعالیٰ کی ناراضی کا باعث ہو۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ لَهُ بِهَا سَخَطَهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ لَهُ بِهَا رِضْوَانَ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ایک شخص ایسی بات کہتا ہے کہ اس سے لوگوں کو ضرر پہونچتا ہے جتنا ضرر کہ اس سے پہونچنے کی امید ہوسکتی ہے تو اسکے سبب سے قیامت تک خدا تعالیٰ کی ناراضی اسکے نام پر لکھی جاتی ہے اور ایک شخص ایسی بات کرتا ہے کہ لوگوں کو اس سے نفع پہونچتا ہے جسقدر کہ نفع پہونچنے کی اس سے امید کیجا سکتی ہے تو اسکے سبب سے قیامت تک خدا تعالیٰ کی رضامندی اسکے نام پر لکھی جاتی ہے۔ جس کام کو کہ تم محض لوجہ اللہ کرو تو اُسے حتی الوسع پوشیدہ رکھو۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صَدَقَةُ السِّرِّ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ پوشیدہ طور پر صدقہ کرنا غضب الٰہی کو کم کرتا ہے۔ خودستائی نہ کیا کرو اور نہ اس بات کو پسند کرو کہ کوئی دوسرا شخص تمہارے سامنے تمہاری تعریف کرے۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے روبرو کسی کی تعریف کی آپنے تعریف کرنیوالے شخص سے فرمایا وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَهُ وَلَوْ سَمِعَهَا مَا اَفْلَحَ اَبَدًا افسوس تو نے اسکی گردن توڑدی اگر وہ اپنی تعریف سن لیگا تو پھر فلاح نہ پائیگا۔ اور خود تم بھی لوگوں کی تعریف و مدح انہی کے روبرو نہ کیا کرو۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُحْثُوا التُّرَابَ فِي وُجُوهِ الْمَدَّاحِينَ لوگوں کی مدح کرنیوالوں کے منہ میں خاک بھر دیا کرو گناہ و معصیت سے اپنے لباس کو (یعنے اپنے آپ کو) پاک و صاف رکھو۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ سے یہ مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ آپکو برائی سے دور رہنے کی تاکید فرماتا ہے

(ترجمہ) اپنے لباس کو پاک رکھو یعنے اپنے آپ کو گناہ سے پاک رکھو۔ اور جو چیز کہ تم خود اپنے لئے پسند نہ کرو اُسے دوسرون کے لئے بھی پسند نہ کرو۔ مجھہ حدیث پہونچی ہے اَنَّہٗ بَایَعَ جَرِیْرًا الْبَجَلِیَّ عَلَی الْاِسْلَامِ وَالنَّصِیْحَۃِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جریر بجلی سے اسلام پر قائم رہنے اور ہر ایک مسلمان کو نیک بات بتانے پر بیعت لی اور حرص و حسد سے دور رہو۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ یہ دونون خلق انسان کو دنیا و آخرت مین ہلاک کرنیوالے ہین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے لَا حَسَدَ اِلَّا فِی الْاِثْنَیْنِ رَجُلٌ آتَاہُ اللّٰہُ مَالًا وَسَلَّطَہٗ عَلٰی اِنْفَاقِہٖ فِی الْحَقِّ وَرَجُلٌ آتَاہُ اللّٰہُ حِکْمَۃً فَھُوَ یَقْضِیْ بِھَا وَیُعَلِّمُھَا حسد (حسد سے رشک مراد ہے) جائز نہین مگر دو باتون مین ایک یہ کہ خدا تعالی نے کسیکو مال دیا ہو اور وہ اُسے خدا تعالی کی راہ مین خرچ کرتا ہے۔ دوم یہ کہ خدا تعالی نے کسیکو علم و حکمت دیا ہو وہ اس سے لوگون مین فیصلے کیا کرے اور انہین علم سکہائے تم دینی امور مین اہل انصاف و پرہیزگارون کی پیروی کیا کرو۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خِیَارُکُمْ شَبَابُکُمُ الْمُتَشَبِّھُوْنَ بِشُیُوْخِکُمْ وَشِرَارُکُمْ شُیُوْخُکُمُ الْمُتَشَبِّھُوْنَ بِشَبَابِکُمْ تم مین بہتر وہ لوگ ہین جو اپنے بڑے بوڑہون اور بزرگون کے اوصاف اخلاق پر چلین اور تم مین برے وہ لوگ ہین جو کہ چھوٹون کے شبیہہ بنین۔ بدنام لوگون کو اپنے پاس نہ بیٹھنے دو کیونکہ برے ہمنشین سے تنہائی بہتر ہے اور مکارم اخلاق اور عمدہ اوصاف اپنے اوپر لازم رکھو اور رذائل اخلاق و عادات سے دور رہو۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ مَعَالِیَ الْاَخْلَاقِ وَیَکْرَہُ سَفْسَافَھَا اللہ تعالی مکارم اخلاق کو پسند اور رذائل اخلاق کو ناپسند کرتا ہے۔ جب تم کسی ایسے شخص کو دیکھو جسپر تمکو دینی و دنیوی فضیلت حاصل ہو تو خدا تعالی کا

کی حمد وثنا کرو کیونکہ اسوقت خدا تعالیٰ کی حمد وثنا کرنا اسکی شکر گذاری ہی مجھہ حدیث
پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ما انعم اللہ علی عبد فقال الحمد
للہ الا کان ذالک اعظم من تلک النعمۃ وان عظمت جب کسی بندہ کو خدا تعالیٰ اپنی
نعمت عطا فرماتا ہے اور پھر یہ اسکا شکر کرتے ہوے کہتا ہے الحمد للہ یہ شکر گذاری
اسکے حق مین خدا تعالیٰ کے نزدیک اس نعمت سو بہی بڑہکر ہو جاتی ہے گو یہ نعمت کتنی ہی
بڑی کیون نہ ہو۔ سواری پر سُرخ مخمل کا چار جامہ نہ ڈالو اور زرد رنگ کا کپڑا نہ پہنو۔
مجھہ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا جب تمہیں
غصہ آے اور تم کہڑے ہو تو فوراً بیٹھہ جاؤ اور اگر بیٹھے ہو تو لیٹ جاؤ۔ مجھہ حدیث پہونچی ہی
کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی فرمایا ہے۔ جب تم کسی چیز کو دیکھو یا کوئی آواز سنو
تو اس سے بدشگونی نہ لو بلکہ ایسے موقع پر یہ دعا پڑہو اللھم لا یاتی بالخیر الا انت ولا
یدفع السوء الا انت ولا حول ولا قوۃ الا باللہ اے پروردگار تیرے سوا کوئی بہلائی نہیں
پہونچا سکتا اور نہ تیرے سوا کوئی برائی کو دفع کرسکتا ہے تیرے سوا کسیکو قوت و طاقت نہیں۔
مجھہ حدیث پہونچی ہے کہ ایسے موقع پر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس دعا کے پڑہنے کا حکم فرمایا
کرتے تھے۔ کھانے پینے کی چیزون سے وضو نہ کرو اور نہ اُسے حمام مین اپنے جسم پر ملو کیونکہ
یہ بہی ایک قسم کا ظلم ہے۔ زعفران نہ ملو مگر صرف اسجگہ کہ جہان نوری کا اثر ہوتا کہ اس سے اسکی
بو دفع ہو جاے۔ مجھہ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص
کی نسبت جو کہ زعفران اپنی چادر ..... مین لے ہوے اٹھلاتا ہوا جارہا تہا فرمایا اذا ساخت
بہ الارض فھو یتجلجل فیھا الی یوم القیمۃ جب اسے زمین نگلیگی تو قیامت تک یہ اسمین دہنستا
چلا جاویگا۔ جب تم حمام مین جاؤ تو اپنے ہاتھون اور ناخنون کو مہندی سے نہ رنگو۔

کیونکہ اہل فضیلت ایسا نہیں کرتے۔ طلاق دینے[1] یا آزاد کرنیکے ساتھ قسم نہ کھاؤ کیونکہ اسطرح کی قسمیں کھانا فاسق فاجروں کا کام ہے۔ مجھو حدیث پہونچی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اَرْبَعٌ جَائِزٌ اِذَا تَکَلَّمَ بِھِنَّ اَلطَّلَاقُ وَالْعِتَاقُ وَالنِّکَاحُ وَالنَّذْرُ وَاَرْبَعَۃٌ یُمْسُوْنَ وَاللّٰہُ عَلَیْھِمْ سَاخِطٌ وَیُصْبِحُوْنَ وَاللّٰہُ عَلَیْھِمْ غَضْبَانُ اَلْمُتَشَبِّھُوْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَشَبِّھَاتُ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ وَمَنْ اَتٰی بَھِیْمَۃً اَوْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ چار باتین ایسی ہین کہ جب کوئی انہین اپنے منہ سے نکالتا ہے تو وہ واقع ہو جاتے ہین اول اپنی زوجہ کو طلاق دینا دوم اپنے غلام کو آزاد کرنا سوم نکاح کرنا چہارم نذر ماننا۔ اور چار قسم کے لوگ ہین کہ شب و روز انپر خدا تعالیٰ کا غصہ رہتا ہے اول وہ لوگ جو عورتونکی صورت بنین دوم وہ عورتین جو مردون کی صورت بنین سوم جو جانورون سے خلاف وضع فطری کرین چہارم جو قوم لوط کا سا عمل کرین۔ رنگدار خوشبو نہ لگاؤ کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے طِیْبُ الرِّجَالِ مَا بَطَنَ لَوْنُہٗ وَظَھَرَ رِیْحُہٗ وَطِیْبُ النِّسَاءِ مَا ظَھَرَ لَوْنُہٗ وَبَطَنَ رِیْحُہٗ مردونکی خوشبو وہ ہے کہ جسکا رنگ نظر نہ آئے مگر اس سے خوشبو نکلتی ہو اور عورتونکی خوشبو وہ ہے کہ جسکا رنگ ظاہر ہو اور خوشبو پوشیدہ ہو۔ اور ہمیشہ رائے صائب و راست روی اختیار کرو اور ہر ایک بات مین حد اعتدال مد نظر رکھو مجھو حدیث پہونچی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا اَلتَّاَنِّیْ الْحَسَنُ جُزْءٌ مِّنْ خَمْسَۃٍ وَّعِشْرِیْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّۃِ رائے صائب نبوت کے پچیس حصون میں سے ایک حصہ ہے جب تک ممکن ہو عیدین اور جمعہ مین عمامہ باندھنا اور چادر اوڑھنا ترک نہ کرو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی اَعَزَّ الْاِسْلَامَ بِالْعَمَائِمِ وَالْاَلْوِیَۃِ اللہ تعالیٰ نے عمامون اور جھنڈون سے اسلام کو عزت دی ہے۔ جب پاکی لینے کے

[1] مثلاً کوئی یون کہے کہ اگر مینے یہ کام کیا ہو یا مین ایسا کرون تو میری عورت کو طلاق یا میرا غلام آزاد ہے۔

نورہ استعمال کرو تو چاہیئے کہ اسے تم خود اپنے ہاتھ سے استعمال کیا کرو نہ کہ کسی دوسرے شخص کے ہاتھ سے کیونکہ یہ ایک نہایت مذموم حرکت ہے۔ مجھے بعض علما سے معلوم ہوا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان چیزون کو خود اپنے ہاتھ سے استعمال کیا کرتے تھے۔ اگر تم حمام مین غسل جنابت کرو تو اسمین کوئی مضائقہ نہین۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کسی نے پوچھا کہ حمام مین غسل جنابت کرنا جائز ہے یا نہین تو آپنے فرمایا اِنَّ الْمَاءَ لَا یَجْنُبُ پانی ناپاک نہین ہوتا۔ اگر مسجد مین کسی جگہ تھوکدو تو اُسے فوراً دبا دو مجھے بعض علماء سے پہونچا ہے کہ مسجد مین تھوکنا گناہ ہے اور اُسے دبا دینا اسکا کفارہ ہے۔ جب سوؤ تو یہ دعا پڑھکر سویا کرو اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْقَائِمُ وَالدَّائِمُ وَلَا تَزُوْلُ خَلَقْتَ کُلَّ شَیْئٍ لَا شَرِیْکَ لَکَ عَلِمْتَ کُلَّ شَیْئٍ بِغَیْرِ تَعْلِیْمٍ اِغْفِرْلِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اے پروردگار تو ہمیشہ قائم و باقی ہے۔ تجھے زوال نہین تو نے ہر ایک شے کو پیدا کیا ہے تیرا کوئی شریک نہین تجھے بغیر تعلیم کے ہر ایک قسم کا علم ہے اے پروردگار مجھے بخشدے کیونکہ تیرے سوا کوئی اور گناہونکا بخشنے والا نہین۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ بھی سوتے وقت یہی دعا پڑھا کرتے تھے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا الا تقولون کما قال علی ابن ابیطالب کیا تم وہی دعا نہین پڑھا کرتے جو کہ علی ابن ابیطالب پڑھا کرتے ہین۔ جب تم قضائے حاجت کو جاؤ تو قبلہ کیطرف منہ کرکے نہ بیٹھو اور نہ اسکیطرف پیٹھ کرکے بیٹھو اور داہنے ہاتھ سے استنجا نہ کرو مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم صحابہ کو منع فرمایا کرتے تھے کہ وہ قضائے حاجت کیوقت قبلہ کیطرف منہ یا پیٹھ کرکے نہ بیٹھیں۔ نہ داہنے ہاتھ سے اور ہڈی گوبر سے استنجا کیا کرین۔ جب تم نماز سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھا کرو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ

مَا عَلِمْتَ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ مَا سَئَلَكَ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط اے پروردگار مین تجہہ سے خیر وبرکت مانگتا ہون جسکا کہ تجہے علم ہے اور مجہے علم نہین اور اے پروردگار مین ہر ایک شر سے جسکا تجہے علم ہے اور مجہے علم نہین تیری پناہ مانگتا ہون اے پروردگار مین تجہسے ہر ایک قسم کی وہ تمام بہلائیان مانگتا ہون جنکو تجہہ سے تیرے تمام نیک بندے مانگتے رہے ہین اور ایسی تمام شر سے جس سے وہ تیری پناہ مین آئے تیری پناہ مانگتا ہون اے پروردگار تو مجہے دنیا مین بہی اور آخرت مین بہی بہلائی نصیب کر اور عذاب دوزخ سے بچا حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کسی نبی ورسول اور کسی نیک بندے نے کوئی دعا نہین کی مگر یہ کہ وہ سب اس دعا مین موجود ہے۔ اپنے غلام کو یا اپنی لونڈی کو گالی نہ دو مجہے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَنْ قَذَفَ اَمَةً اَوْ حُرَّةً اَوْ يَهُوْدِيَّةً اَوْ نَصْرَانِيَّةً فَلَمْ يُضْرَبْ فِی الدُّنْيَا ضُرِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً جو کوئی کسی لونڈی غلام کو یا کسی آزاد کو یا کسی یہودی یا نصرانی عورت کو گالی دے اور پہر اُسے دنیا مین حد (یعنے اسی درے) نہ مارے جائین تو قیامت کے دن اُسے حد ماری جائیگی۔ تم سفر مین ہو یا حضر مین اور موزون پر مسح کرنا چاہو تو سفر مین تین دن رات اور حضر مین ایک دن رات[1] مسح کیا کرو مجہے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی فرمایا ہے حضرت عمر اور حضرت علی اور حضرت ابن عباس رضوان اللہ تعالیٰ علیہم نے بہی یہی فرمایا ہے۔ جب کوئی تم سے مصافحہ کرے تو تاوقتیکہ وہ تم سے ہاتہہ نہ کہینچے اسوقت تک تم بہی اس سے اپنا ہاتہہ نہ کہینچو۔ مجہے حدیث پہونچی ہے اِنَّهٗ لَمْ يُصَافِحْ اَحَدًا فَنَزَعَ يَدَهٗ حَتّٰی يَكُوْنَ هُوَ الَّذِیْ يَنْزِعُ يَدَهٗ کہ رسول

[1] یعنی مسح موزون کی مدت سفر مین تین دن رات اور حضر مین ایک دن رات ہے پہر مدت ختم ہوجانیکے بعد از سر نو دہو کے مسح کرنا چاہیے ... مترجم

صلے اللہ علیہ وسلم جب کسی سے مصافحہ کرتے تو تا وقتیکہ وہ شخص اپنا ہاتھ نہ کھینچتا اسوقت تک
آپ بھی اپنا دست مبارک نہ کھینچتے اسیطرح جب تم سے کوئی کچھ کہے تو تا وقتیکہ وہ خود
اپنا منہ نہ پھیرے اسوقت تک تم بھی اس سے اپنا منہ پھیرو۔ اور جب کسی کے پہلو مین بیٹھو
یا تمہارے پہلو مین اور شخص بیٹھے تو تم اسکے سامنے کھڑے نہ ہو اور نہ تمہارا گھٹنا اسکے گھٹنے سے
آگے بڑھے مجھے حدیث پہونچی ہے اِنَّهُ لَمْ يَتَجَاوَزْ رُكْبَتَهُ رُكْبَةَ جَلِيْسٍ لَهُ کہ رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم کا گھٹنا مبارک کبھی آپکے پہلو مین بیٹھنے والیکے گھٹنے سے آگے نہین بڑہا جب تم کسی
امیر و رئیس سے ظلم و ستم محسوس کرو تو اسوقت تین دفعہ یہ دعا پڑھو اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ مِنْ
خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْمُمْسِكِ اَنْ تَقَعَ السَّمَآءُ عَلَى الْاَرْضِ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ فُلَانٍ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ فُلَانٍ وَجُنُوْدِهٖ اَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ
وَاَنْ يَطْغٰى جَلَّ جَلَالُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اللہ بڑا ہے اللہ بڑا اور اپنی تمام مخلوق
پر غالب ہے اللہ بڑا ہے یعنی اسکے قبضہ قدرت مین وہ تمام چیزین ہین کہ جنکا مجھے خوف ہے اور جن سے
کہ مین گریز کرتا ہون مین فلان شخص کے شر سے اپنے اس پروردگار کی پناہ مین آتا ہون کہ جو
آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے اے پروردگار تو اسکے اور اسکے تمام لشکر کے مقابلہ
مین میرا معین و مددگار رہ تاکہ انمین سے کوئی بھی مجھپر ظلم و زیادتی نہ کر سکے تیری عظمت و حشمت
اور تیری پناہ مین آنیوالا غالب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہین۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ حضرت ابن
عباس رضی اللہ عنہما ایسے موقع پر یہی دعا پڑھتے تھے اور دوسرے لوگونکو بھی اسکے پڑھنے
کا حکم دیتے تھے۔ جب تم کسی غیر مسلمان کو نامہ لکھو تو اسمین السلام علیکم نہ لکھو بلکہ اَلسَّلَامُ
عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى لکھا کرو یعنے جو نیک راہ کی پیروی کرے اسپر سلام ہے چنانچہ یہی
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مسیلمہ کذاب کے خط مین لکھا تھا۔ جب تمہین بیت الخلا مین چھینک

آئے تو دل مین الحمد للہ کہا کرو۔ چاندی سونیکی پیالی سے سر مین تیل نہ ڈالو اور نہ سونے چاندی کی انگیٹھی مین خوشبو جلاؤ۔ مجھہ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سونے چاندی کے برتنون مین کھانے پینے سے منع فرمایا ہے۔ ریشم یا دیباج کے بستر پر نہ سوؤ کیونکہ یہ عورتونکا لباس ہے۔ مجھہ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکے پہننے سے منع فرمایا۔ جب تم اپنے اہل وعیال مین یا اپنے خواصون مین کوئی ناپسندیدہ حرکت دیکھو تو قبول نہ کرو اور انکے ساتھہ وہ معاملہ کرو جو کرنیکا تمہین حق حاصل ہے۔ مجھہ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُومًا اپنے مسلمان بھائی ظالم[ل] اور مظلوم دونون کی مدد کرو۔ جب تم کسی نیک کام کے کرنیکا ارادہ کرلو تو پھر اسکے کرنے مین کچھہ بھی توقف نہ کرو کیونکہ ممکن ہے حادثات زمانہ آیندہ تمہین اُس کام کے کرنیسے روکدین۔ اور اگر نیک کام کے خلاف مین کوئی کام کرنیکی تمہاری نیت ہوجائے تو تم حتی الامکان اُس سے رُکے رہو شاید کہ خدا تعالی اس کام کے نہ کرنیکا موقع تمہارے لئے نکالدے۔ جب تم کسی ایسے کام کیطرف جو حق بات کر بالکل برخلاف ہو بلائے جاؤ۔ تو اسوقت انکار کرنیسے نہ شرماؤ کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ اللہ تعالی حق بات کہنے سے شرماتا نہین۔

جب مؤذن کو آذان کہتے سنو تو جو کچھہ وہ کہتا جائے وہی تم بھی کہو مگر جب وہ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تو تم کہو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مجھہ حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی فرمایا ہے۔ کسی اجنبی عورت کے ساتھہ تخلیہ نہ کرو۔ مجھہ حدیث پہونچی ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا مَا خَلَا رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ لَيْسَتْ بِمَحْرَمٍ

ل ظالم کی مدد کرنا یہ ہے کہ اُسے اُسکے ظلم سے روکے اور مظلوم کی مدد کرنا یہ ہے کہ اسکی حمایت کرے مترجم۔

اِلّاکَانَ ثَالِثُھُمَا الشَّیطَانُ جب کوئی شخص کسی اجنبی عورت کے ساتھ تخلیہ کرتا ہے تو ان
دونون مین تیسرا شیطان ہوتا ہے۔ جب امام آمین کہے تو تم بہی آمین کہو مجہے حدیث پہونچی
ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِذَا اَمَّنَ الاِمَامُ فَاَمِّنُوا فَاِنَّ المَلٰئِکَۃَ تُؤَمِّنُ لِتَامِینِ الاِمَامِ
فَمَنْ وَافَقَ مِنکُمْ تَامِینَ المَلٰئِکَۃِ غُفِرَلَہٗ مَاتَقَدَّمَ مِن ذَنبِہٖ جب امام آمین کہے تو تم بہی آمین
کہو کیونکہ امام کے آمین کہنے وقت فرشتے بہی آمین کہتے ہین تو جس شخص کی آمین فرشتون کی آمین
سے موافق ہوجاتی ہی تو اسکے اگلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہین۔ جب قضائے حاجت کو جاؤ تو پانی
بہے استنجا کرو اور صرف ڈہیلے لینے پر اکتفا نہ کرو۔ مجہے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اہل مسجد قبا سے فرمایا تہا انما نزلت ھذہ الآیۃ فیکم۔ فِیہِ رِجَالٌ یُّحِبُّونَ اَن یَّتَطَھَّرُوا
وَاللہُ یُحِبُّ المُطَّھِّرِینَ۔ فانبؤنی ماھذا التطھیر الذی ذکر تم بہ فانبئوا علیہ قالوا و
الذی بعثک بالحق ما منا امرأۃ ولا رجل یاتی الخلاء فیبدأ بشیئ دون غسل فرجہ بالماء
کہ یہ آیت تمہاری شان مین اُتری ہے فِیہِ رِجَالٌ یُّحِبُّونَ اَن یَّتَطَھَّرُوا وَاللہُ یُحِبُّ المُطَّھِّرِینَ یعنے
مسجد قبا مین بہت سے آدمی ہین جو کہ ستہرائی کو دوست رکہتے ہین اور اللہ تعالی بہی ستہرائی سے
رہنے والون کو دوست رکہتا ہے۔ تو تم مجہے بتلاؤ کہ یہ کس قسم کی پاکی ہی جسکی وجہ سے قرآن مجید مین
تمہارا ذکر کیا گیا اور ہمیشہ اسپر قائم رہو۔ اُن لوگون نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی کہ جسنے آپ کو حق
پر مبعوث کیا ہی وہ پاکی یہ ہی کہ ہم مین سے کوئی مرد یا عورت ایسا نہین ہی کہ جو پیشاب پاخانے کو
جائے اور اسیوقت پانی سے استنجا نہ کرے۔ جب کہانا کہاؤ اور انگلیون مین لگا رہجائے تو اُسے
چاٹ لو اور دانتون مین خلال کر لو۔ مجہے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
لَیسَ شَیئٌ اَشَدَّ عَلَے المَلَکِ مِن اَن یَّرٰی فِی الرَّجُلِ طَعَامًا وَّھُوَ یُصَلِّے خدا تعالی کو یہ بات نہایت
ناپسند ہی کہ آدمی نماز پڑہتا ہو اور اسکی انگلیون یا دانتون مین کہانا لگا ہو۔ جب تم سفر مین کسی

منزل پر اترا کرو تو یہ دعا پڑھ لیا کرو اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ یعنی کلام
الٰہی کی برکت سے کل مخلوقات کے شر سے خدا تعالیٰ کی پناہ مین آتا ہون مجھے حدیث پہونچی ہے
کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی کسی منزل پر اترے اور یہ دعا (اوپر مذکور ہوئی)
پڑھ لیا کرے تو کوچ کرنیکے وقت تک اس منزل کے شر سے محفوظ رہیگا۔ کسی ایسی کھانے پینے
کی چیز کی قیمت نہ کھاؤ کہ جسکا کھانا پینا حلال نہین چنانچہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
شراب کی بابت فرمایا ہے اِنَّ الَّذِیْ حَرَّمَ شُرْبَهٗ حَرَّمَ ثَمَنَهٗ یہ وہ چیز ہے جسکا پینا اور قیمت
کھانا حرام کیا گیا ہے ایسی چیز کی نہ خرید و فروخت کرو اور نہ اس سے دوا دارو کرو اُسے نہ خود کھاؤ
اور نہ کسی دوسرے شخص کو کھلاؤ پلاؤ بلکہ وہ جانور کو بھی نہ کھلاؤ مجھے معلوم ہوا ہے کہ بعض صحابہ کے
پاس اُنکے اونٹ کے لیے کسی نے شراب بھیجی تو انہون نے کہا کہ خدا کی قسم مین اسے شراب کی
قیمت نہ دونگا۔ درندون مین سے کسیکا بھی اور پرندون مین سے صرف اُنکا گوشت نہ کھاؤ کہ جو اپنے
پنجون سے پکڑ کر یا پنجون سے دبا کر کھاتے ہین۔ مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے تمام درندون کے کھانیسے منع فرمایا۔ جب سو کر اٹھو تو یہ دعا پڑھ لیا کرو اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ
اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ شَرِّ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَحْضُرُوْنِ ؀
اے پروردگار تیرے کلام اور تیرے اسماء کی برکت سے تیرے غضب سے تیرے عذاب سے اور تیرے بندون کے
اور شیاطین کے شر سے اور شیاطین کے میرے نزدیک آنیسے مین تیری پناہ مانگتا ہون مجھے
حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِذَا فَزِعَ اَحَدُکُمْ مِنْ مَنَامِهٖ
فَلْیَقُلْ ذٰلِکَ تم مین سے جو شخص کہ نیند سے اُٹھے تو اُسے چاہیے کہ یہ دعا (جو اوپر مذکور ہوئی)
پڑھے۔ جب تم کسیکو قسم دلاؤ کہ یہ کام تم ضرور کرو اور پھر وہ شخص اس کام کو نہ کرے تو تم گنہگار رہوگے نہین
چاہیے کہ تم اس قسم کا کفارہ ادا کرو۔ اسیطرح سے اگر تم کسی سے یون کہو کہ مین شہادت دیتا ہون
ہے

یا قسم کھاتا ہوں کہ تم یہ کام کروگے اور پھر وہ اس کام کو نہ کرے تو بھی تمہیں گنہگار رہوگے تا وقتیکہ تم اسکا
کفارہ ادا نہ کرو یہی حال اسکا ہے کہ تم کسی سے کہو کہ تم فلان وقت اس کام کو کروگے اور پھر اسوقت وہ
اس کام کو نہ کرے تو اسصورت مین بھی تمہین کفارہ ادا کرنا ہوگا۔ غیر مسلم کو تم خود السلام علیکم نہ کہو۔
اگر وہ خود تمہین کہین تو تم بھی ان سے وعلیکم کہدیا کرو مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا ہے۔ اسمین کوئی مضائقہ نہین کہ تم ناپاکی کی حالت مین بدون وضو
کئے صرف ہاتھ دھو کر کھانا کھالو کسی کی نسبت صلے اللہ علیہ وسلم نہ کہو مجھے حدیث پہونچی ہے کہ حضرت
ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے فرمایا لَا تَنْبَغِي الصَّلٰوۃُ مِنْ اَحَدٍ لِاَحَدٍ اِلَّا النَّبِيِّ عَلَیْہِ السَّلَامُ
کسیکو جائز نہین کہ بجز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کسیکے حقمین صلی اللہ علیک کہے۔ اور نہ تم کسی سے
یون کہو جَعَلَنِی اللّٰہُ فِدَاکَ اللہ تعالی مجھے تمہارا خونبہا بنائے مجھے حدیث پہونچی ہے کہ حضرت
زبیر رضی اللہ تعالی عنہ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے آپکی حالت مرض مین جَعَلَنِی اللّٰہُ
فِدَاکَ کہاتہا تو آپنے فرمایا مَا تَرَکْتَ اَعْرَابِیَّتَکَ تم نے ابھی اپنی جاہلیت کی باتین نہین چھوڑین
اسیطرح مجھے معلوم ہوا ہے کہ بعض صحابہ نے فرمایا کہ کوئی کسیکا فدیہ نہ بنے۔ ناپاک آدمی سے مصافحہ
کرنے اور اسکے پاس بیٹھنے مین کوئی مضائقہ نہین مجھے حدیث پہونچی ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ
تعالی عنہ نے فرمایا اَرْبَعَۃٌ لَیْسَ عَلَیْھِمْ جَنَابَۃٌ اَلْاِنْسَانُ وَالْمَاءُ وَالثَّوْبُ وَالْاَرْضُ چار چیزونپر ناپاکی کا
اثر نہین ہوتا دانتونپر پانی پر کپڑے پر اور زمین پر۔ اسیطرح سے یہودی یا نصرانی سے مصافحہ
کرنے اور انکے گھرون مین نماز پڑھنے مین کوئی مضائقہ نہین جب تم کسیکو سزا دو تو چاہئے کہ چالیس
کوڑون سے متجاوز نہ ہو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مَنْ بَلَغَ حَدًّا فِی غَیْرِ حَدٍّ فَھُوَ
مِنَ الْمُعْتَدِیْنَ جو کوئی حد کے ماسوا مین کسیکو حد سے زیادہ مارے تو اسکا شمار ظلم کرنیوالون مین سے ہوگا۔
جب تم کسیکو لوجہ اللہ دوست رکھو تو اسے اسکی اطلاع کرو مجھے حدیث پہونچی ہے قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اِنِّی اُحِبُّ فُلَانًا لِلّٰہِ قَالَ اَمَا اَخْبَرْتَہٗ قَالَ لَا قَالَ فَاَخْبِرْہُ فَلَمَّا اَخْبَرَہٗ قَالَ اَحَبَّکَ اللّٰہُ الَّذِیْ
اَحْبَبْتَنِیْ لَہٗ کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مین فلان شخص کو محض بوجہ
اللہ دوست رکھتا ہون آپنے فرمایا تم نے اُنہین خبر بھی کر دی ہے اُنہون نے کہا نہین آپنے
فرمایا تم اُنہین خبر کر دو جب اُنہون نے انکو خبر کی تو انہون نے اُن سے کہا جس ذات پاک کیوجہ سے
کہ تم مجھے دوست رکھتے ہو اسکے لئے مین تمہین دوست رکھتا ہون۔ جس مجرم پر کہ حد واجب ہو اور
پھر وہ حاکم کے پاس پہونچ جائے تو اسوقت تم اسکی سفارش نہ کرو البتہ اس سے پہلے اگر اسکی
سفارش کرو تو مضائقہ نہین۔ چنانچہ بعض صحابہ سے منقول ہوا ہے کہ اُنہون نے کسی چور کے
حقمین سفارش کی تو اُن سے کہا گیا کہ آپ صحابی ہو کر چور کی سفارش کرتے ہین۔ اُنہون نے
فرمایا کہ مجرم کے امام کے پاس پہونچنے سے پہلے سفارش کرنےمین کوئی مضایقہ نہین اور جب
وہ حاکم کے پاس پہونچ جائے تو پھر سفارش کرنا جائز نہین۔ خاموشی اختیار کرو رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے لَا یَسْتَکْمِلُ الرَّجُلُ الْاِیْمَانَ حَتّٰی یَخْزُنَ لِسَانَہٗ کوئی شخص
کامل الایمان نہین ہو سکتا تا وقتیکہ وہ اپنی زبان کو قابو مین نہ رکھے۔ جب تم کسی گانون
یا شہر مین آؤ تو یہ دعا پڑہو اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا خَیْرَھَا وَاصْرِفْ عَنَّا وَبَائَھَا اے پروردگار تو ہمین
اسکی بھلائی نصیب کر اور اسکی برائی ہم سے دور کر دے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی
جب کسی گانون یا شہر مین تشریف لیجاتے تو یہی دعا پڑہا کرتے تھے جب تمہین چھینک آئے
تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا کرو اور اگر کوئی اسکا جواب دیتے ہوئے یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے تو تم غَفَرَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکَ
کہا کرو اور جب تمہارے پاس کسی مسلمان کو چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے تو تم یَرْحَمُکَ اللّٰہُ
کہو چنانچہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے روبرو جب کسیکو چھینک آتی تو آپ اسی ہی یعنی یَرْحَمُکَ اللّٰہُ
فرمایا کرتے اور وہ اسکے جواب مین کہتا یَھْدِیْکَ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکَ یعنے خدا تعالیٰ نیک بات پر

تمہاری رہنمائی کرے اور تمہارا اعمال درست رکھے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے روبرو اگر کسیکو چھینک آتی تو آپ یَرْحَمُنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ فرماتے یعنی ہمپر اور تمپر خدا تعالیٰ اپنی مہربانی کرے اور وہ شخص اسکے جواب میں کہتا یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ یعنی خدا تعالیٰ ہمیں اور تمہیں سب کو بخشدے۔ اور کسیکو چھینک کا جواب تم اسوقت دو کہ وہ چھینکنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ اِذَا عَطَسَ اَنْ یُشَمَّتَ اِذَا حَمِدَ اللّٰہَ مسلمان کے حقوق میں سے یہ بات ہے کہ جب اُسے چھینک آئے تو اسکی چھینک کا جواب دے۔ یعنی یرحمک اللہ کہے مگر جبکہ وہ الحمد للہ کہے۔ بڑے کی تعظیم کرو اور چھوٹوں پر شفقت و مہربانی کیا کرو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَلَمْ یُوَقِّرْ کَبِیْرَنَا جو چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کی توقیر نہیں کرتا وہ ہم سے نہیں۔ کسی ایسی عورت سے جو کہ تمہاری منکوحہ یا ملک یمین (یعنے لونڈی) نہ ہو اس سے مصافحہ نہ کرو اور نہ اسکے جسم کے کسی حصہ پر تم اپنا ہاتھ رکھو اور نہ تمہارے جسم کے کسی حصہ پر وہ اپنا ہاتھ رکھے اور نہ تمہارے ہاتھ کو بوسہ دے اور سوائے ذی رحم کے اور کسی شخص سے نہ معانقہ کرو اور نہ اُسکی پیشانی کا بوسہ لو اور ذی رحم سے معانقہ کرنا اور اسکی پیشانی کا بوسہ لینا جائز ہے چنانچہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے چچیرے بھائی جب حبشہ سے واپس آئے تو آپنے ان سے معانقہ کیا۔ اور انکی پیشانی کا بوسہ لیا۔ مسجد میں بلند آواز سے نہ بولو اور نہ اسمیں ہنہیار نکالو کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ جب تمکو کوئی گواہ بنانا چاہے تو تمہیں اختیار ہے کہ گواہ بنو یا نہ بنو مگر جب تم اسکے گواہ بنجاؤ اور گواہی دینے کے لئے بلائے جاؤ تو اسوقت تمہیں گواہی دینے سے رک رہنا جائز نہیں۔ کسی پر اپنا سلوک و احسان نہ جتاؤ کیونکہ اس سے اسکو سا تہہ تمہارے احسان و سلوک کرنیکا ثواب جاتا رہیگا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

لا تبطلوا صدقاتکم بالمن والاذی تم احسان جتا کر یا تکلیف دیکر اپنے صدقات کا ثواب
نہ کھوؤ جو کوئی تمپر احسان کرے اور تم اس سے اسکی مکافات نہ کر سکو تو تم صرف اسکی
تعریف ہی کر کے اسکا شکریہ ادا کر دو کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
مَن اُولِیَ معروفاً فلم یقدر علی مکافاتہٖ الا الثناء فقد شکرہٗ ومن کتمہٗ فقد کفرہٗ
جس کسی پر کچھ احسان کیا جائے اور وہ اسکا معاوضہ کرنیسے قاصر رہے تو اُسے چاہئے
کہ وہ اسکی تعریف کر کے ہی اُسکا شکریہ ادا کر دے۔ اور جو اتنا بھی نہ کر سکے تو اس نے
اسکی ناشکری کی۔ جب تم کھانا کھانے بیٹھو اور تمہارے پاس کوئی اور بھی ہو تو تم اُسے بھی
اپنے ساتھ شریک ہونیکو کہو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اِنَّ فی الجنۃ غرفاً یُریٰ
ظاہرہا من باطنہا وباطنہا من ظاہرہا قیل لمن ہی قال لمن اطعم الطعام وتابع
الصیام وطیب الکلام وصلی باللیل والناس نیام کہ جنت میں بڑی بڑی مکان ہیں جنکا
باہر اندر سے اور جنکا اندر باہر سے دکھائی دیتا ہے آپ سے پوچھا گیا کہ یہ مکانات کس کے لئے
ہیں آپنے فرمایا جو کھانا کھلائے روزے رکھے شیرین کلامی کرے راتوں کو اُٹھکر نماز پڑھے
جب کسی نیک کام کو محض لوجہ اللہ کرو تو اُسے اچھی طرح کرو کیونکہ خدا تعالی فرماتا ہے لیبلوکم
ایکم احسن عملا کہ وہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے کون نیک کاموں کو اچھی طرح سے
کرتا ہے کسیکو سزا دینے میں جلدی نہ کرو اور نہ جلدی سے اُسے متہم کرو تاوقتیکہ اسکی کما حقہٗ
تحقیق نہ کر لو۔ اپنی زوجہ یا لونڈی کے پاس اسطرح سے نہ جاؤ کہ کوئی دوسرا شخص تمہارا
کچھ حال دیکھ سکتا یا تمہاری آہٹ معلوم کر سکتا ہو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
اِستحیوا من اللہ حق الحیاء قالوا کیف نستحیی من اللہ حق الحیاء قال احفظوا الرّاس
وما حویٰ والبطن وما وعیٰ واذکروا الموت والبلاء وذروا زینۃ الحیاۃ الدنیا

کہ تم خدا تعالیٰ سے حیا کیا کرو جیسا کہ اُس سے حیا کرنیکا حق ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ
خدا تعالیٰ سے ہم کسطرح حیا کیا کریں آپنے فرمایا سر کی اور اُن اعضا کی کہ جنکو سر حاوی ہے
اور شکم کی اور اُن اعضا کی کہ شکم جنکو حاوی ہے حفاظت کرو (یعنے رضا الٰہی کے
سوا اِن سے اور کوئی کام نہ لو) اور موت اور مصائب کو یاد رکھو اور زندگانی دنیا کے
دلدادہ نہ بنو۔ جب صبح اُٹھو تو دس دفعہ یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ
لَا شَرِیْکَ لَکَ لَکَ الْمُلْکُ وَلَکَ الْحَمْدُ لَا شَرِیْکَ لَکَ اے پروردگار تیرے سوا کوئی معبود
نہیں تو (اپنی ذات وصفات میں) اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں تمام ملک تیرا ہی ہے
اور تمام تعریفیں تجھی کو سزاوار ہیں بیشک تیرا کوئی شریک نہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا مَنْ قَالَھَا عَشْرَ مَرَّاتٍ حِیْنَ یُصْبِحُ وُکِّلَ بِہٖ مَلَکَانِ یَحْرُسَانِہٖ حَتّٰی
یُمْسِیَ وَاِذَا قَالَھَا لَیْلًا فَکَذٰلِکَ حَتّٰی یُصْبِحَ جو کوئی دعاے مذکورہ کو صبح کیوقت پڑھے
تو اسکے لئے دو فرشتے مقرر ہوتے ہیں جو شام تک اسکی حفاظت کرتے رہتے ہیں اور جو
شام کو اس دعا کو پڑھے تو اسکے لئے بھی دو فرشتے مقرر ہوتے ہیں اور صبح تک اسکی حفاظت
کرتے رہتے ہیں۔ جمعہ اور عیدین اور عرفہ کے دن غسل کیا کرو یا صرف وضو کر لیا کرو مگر غسل
کرنا بہتر ہے ایک شخص نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے پوچھا کہ غسل کس کس روز کرنا چاہیے
آپنے فرمایا جمعہ اور عیدین اور عرفہ کو۔ جب تم چاند دیکھو تو یہ دعا پڑھو اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذَا الشَّھْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ الْقَدْرِ
وَشَرِّ یَوْمِ الْمَحْشَرِ اللہ بزرگ ہے اللہ بزرگ ہے اے پروردگار میں تجھسے اس ماہ کی خیر و
برکت کا خواستگار ہوں اور تقدیر اور قیامت کے دن کی برائی سے تیری پناہ چاہتا
ہوں کسی کے مکان میں یا کسی کی ملکیت میں بدون اجازت صاحب خانہ یا امام کے

ومحلہ خود امامت نہ کرو مجھے حدیث پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَا یُؤمُّ مَنَّ
الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِی بَیْتِہٖ وَلَا سُلْطَانِہٖ اِلَّا بِاِذْنِہٖ کوئی شخص کسی کے مکان مین یا اسکی حکومت
مین بدون اسکی اجازت کے امامت نہ کرے۔ اس بات کو پسندیدہ نہ جانو کہ لوگ تمہاری تعظیم
کے لئے اٹھا کرین کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّتَمَثَّلَ لَہٗ
النَّاسُ قِیَامًا فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّارِ جسے یہ بات خوش لگے کہ لوگ اسکی تعظیم کے لئے اٹھا کرین تو اسکا
ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب کوئی تمہاری دعوت کرے تم اسکی دعوت کو قبول کرو۔ رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا اَلدَّعْوَۃُ یَوْمَ الْعُرْسِ حَقٌّ دعوت ولیمہ حق واجب ہے نیز آپنے فرمایا ہے
لَوْ دُعِیْتُ اِلٰی کُرَاعٍ لَاَجَبْتُ اگر کوئی مجھے صرف بکری کے ایک پاوے کیلئے ہی بلا دے
تب بھی مین اسکی دعوت قبول کرلونگا۔ اگر تم کسی بات کی قسم کھالو اور تمہارے والدین تمہارے
خلاف قسم کھالین تو تم اُنہین کی اطاعت کرو اور انکی خلاف ورزی نہ اختیار کرو بشرطیکہ
انکی اطاعت مین معصیت متصور نہ ہو۔ اگر تمہین سینگیان لگوانی منظور ہون تو مندرجہ
ذیل تاریخون مین لگوایا کرو سترھوین۔ انیسوین۔ اکیسوین۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وسلم انہین تاریخون مین سینگیان لگوانیکو فرمایا ہے۔ جب کسی مریض کی عیادت کرنے جاؤ
تو اسکے پاس زیادہ دیر تک نہ بیٹھے رہو۔ جب قبرستان مین جاؤ تو یہ دعا پڑھو اَلسَّلَامُ
عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ دَارِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ اَنْتُمْ لَنَا
فَرَطٌ وَنَحْنُ لَکُمْ تَبَعٌ وَاَسْئَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ اے اہل قبو تم پر خدا کی سلامتی ہو
ہم بھی تمہارے پاس آنیوالے ہین تم ہمارے اسلاف ہو اور ہم تمہارے اخلاف ہین
ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے خدا تعالی سے عافیت مانگتے ہین۔ اگر تم جنازے کے ساتھ آگے
آگے چلو تو اسمین کوئی مضائقہ کی بات نہین کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور

حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق اور حضرت ابن عمر رضوان اللہ علیہم بھی جنازہ کے آگے آگے چلے ہیں مگر جب تم سوار ہو تو اسوقت جنازے کے آگے آگے نہ چلو بلکہ اُس کے پیچھے ہو کر چلو اور جبتک کہ لوگ جنازے کو اپنے کندہوں سے اُتار کر نیچے رکھیں اُسوقت تک تم اپنی سواری پر بیٹھے رہو چنانچہ مجھے بعض صحابہ سے ایساہی معلوم ہوا ہے۔ کھانے پینے کی چیز میں پھونک نہ مارو کیونکہ یہ ظلم میں داخل ہے جیساکہ بعض علما نے فرمایا ہے۔ دس موقعوں پر اپنے ہاتھ اُٹھایا کرو۔ دعا کیوقت تکبیر تحریمہ (یعنی نماز شروع کرتے ہوے اللہ اکبر کہتے وقت) نماز عیدین میں اور دعائے قنوت پڑہتے وقت اور تکبیر کہتے وقت۔ اور حجر اسود کو چومتے یا چھوتے وقت اور عرفات میں اور (پہاڑ) صفا و مروہ پر چڑہتے اُترتے وقت اور منا میں ٹھر کر کنکریاں پھینکتے وقت چنانچہ حضرت ابن عباس سے ایسا ہی مروی ہوا ہے۔ اور تکبیر تحریمہ کے وقت اور دعائے قنوت پڑہتے وقت اور تکبیرات عیدین کہتے وقت ہاتھوں کو اتنا اُٹھاؤ کہ تمہارا انگوٹھا تمہارے کانوں کے برابر ہو جائے۔ اور اسکے سوا باقی چھ موقعوں پر صرف سینے کے برابر تک ہاتھوں کو اٹھاؤ۔ اور نرد (چوسر) نہ کھیلو کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس کے کھیلنے والے کو لعنت کی ہے اور فرمایا ہے اِیَّاکُمْ وَاِیَّاہُ تم اس کھیل کے پاس بھی نہ پھٹکو۔ گدھ نہ چباؤ اور نہ کسی جگہ پر اپنا ستر کہلنے دو اور نہ برہنہ ہو اور نہ کسیکو کنکر پھینکر مارو کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ عادات قوم لوط کے اخلاق سے ہیں۔ روزہ داروں کے روزے افطار کراؤ۔ انہیں کھانا کھلاؤ۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا کَانَ لَہٗ مِثْلُ اَجْرِہٖ وَلَا یَنْقُصُ

ا؎ تاکہ اس میں تھوک نہ پڑجا اور دوسرا شخص اس چیز کو کھلائے تو اسکو کراہیت نہ ہو۔۱۲ کذا فی مجمع البحار۔ مترجم۔

مِنْ اَجْرِ الصَّائِمِ شَيْئٌ جو شخص کہ روزہ دار دن کے روزے کھلوائے تو اُسے بھی اتنا ہی ثواب ہوگا جتنا کہ روزہ دار کو ملیگا اور روزہ دار کے ثواب مین کچھ کمی نہین کیجائیگی ۔

اب مین خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھکو تمہین نصیحت کرنیکا موقع دیا اور تمکو میری نصیحت سے مخصوص کیا ۔ مجھے امید ہے کہ یہ رسالہ تمہارے لیے حصول سعادت دارین اور تمہین جنت مین لیجانیکا باعث ہوگا تمہین چاہیے کہ جو کچھ کہ مین نے تمہین نصیحتین کی ہین تم انپر کاربند ہوکر احکام الٰہی پر تم ہمیشہ اسکی رضا اور اسکے تقرب کے جویان رہو اور ایسا نہ ہو کہ تمہارا نفس تمہین انپر کاربند ہونے سے مانع ہو ۔ تمہین چاہیے کہ تم نفس کی کمال درجہ کی تہذیب تربیت کرکے اُسے ایسے مقام پر پہونچاؤ کہ جہان اس سے تقصیر و کوتاہی ظہور مین نہ آسکے ۔ وَاللّٰهُ الْمُوَفِّقُ لِلصَّوَابِ وَاِلَيْهِ الْمَرْجِعُ وَالْمَاٰبُ ط

غنیۃ الطالبین مع فتوح الغیب مترجم اردو

یہ تو سب کو معلوم ہے کہ علم کے فضائل قرآن و حدیث مین اس کثرت سے آئے ہین کہ انکا احصا ممکن نہین لیکن اس امر کا اظہار ضروری ہے کہ علم نافع وہی ہے جسکا ثمرہ فلاح دارین ہو جس علم پر یہ ثمرہ مترتب ہو وہ بحکم اِنَّ مِنَ الْعِلْمِ لَجَهْلًا" علم نہین جہل کے حکم مین ہے ۔ علمائے دین شکر اللہ سعیہم نے برادران دینی کی نفع رسانی کیلئے طرح طرح کی تصانیف لکھین لیکن کتاب اسم بامسمّیٰ غنیۃ الطالبین تصنیف جناب محبوب سبحانی حضرت شیخ محی الدین سید عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز کی عمدہ تصانیف مین سے طالبین فلاح کے لیے یہ کتاب بوجہ بے مثل و غنی ہے کیونکہ اس مین

عقائد اسلام۔ عبادات۔ معاملات۔ اخلاق۔ آداب۔ اعمال۔ بیان فرقہائے ضلالت و ہلاکت اہل ضلال سلف صالحین کے
طریق پر لکھے ہیں اگرچہ سب مصنفین کی تصانیف کا ماخذ قرآن و حدیث ہی ہے اور یہ سب مباحث ہر کوئی لکھ سکتا ہے مگر بقول
شخصے مصنف کی روح تصنیف کے ساتھ قرین ہوتی ہے اہل دل کی تصانیف کا اثر دل پر اور اہل زبان کی تصانیف کا اثر زبان
پر ہوتا ہے۔ ہ از حدیث شیخ جمعیت رسد + تفرقہ آرد دم اہل حسد + اور چونکہ حضرت شیخ قدس سرہ العزیز کا از زمرۂ اہل دل
بلکہ پیشوا و قدوۂ اہل دل عالم باعمل فقیہ بے بدل جامع کملات و کرامات۔ صاحب حالات و مقامات ہونا سب طائف اسلام کے نزدیک
مسلم ہے تو معلوم ہوا کہ نورانیت قلب و حصول فلاح دارین کے لیے یہ کتاب غنیۃ الطالبین دوسرے مصنفین کی
تصانیف کے مطابق افضلیت و فوقیت حضرت شیخ قدس سرہ العزیز افضل و فائق ہے اور بحکم ہ
علم کثیر آمد و عمر تو قصیر۔ آنچہ ضروریست بدان شغل گیر۔ طالب فلاح دارین کو چاہیئے کہ سب کتابوں کے عوض اسی
کتاب کے مطالعہ اور عمل پر اکتفا کرے لیکن چونکہ یہ کتاب عربی زبان مین تھی اور اکثر اہل ہند عربی زبان
مین مہارت نہ رکھنے کی وجہ سے اس کتاب کے فوائد سے محروم تھے اسلئے مالکان **مطبع صدیقی** (جسکی
بنا بیس سال سے صدق دل سے اس امر پر رکھی گئی ہے کہ برادران اہل اسلام کیلئے اسباب فلاح دارین
بہم پہنچائے جائین) نے ادائے فرض منصبی کے لیے اس کتاب کا سلیس اردو زبان مین ترجمہ کرا کر اپنے مطبع مین شائع
کیا اور اس کتاب کا فائدہ عام اور نفع تام کرنیکی غرض سے گنجینۂ اسرار غیب کتاب مسمی بہ فتوح الغیب نیز از تصانیف حضرت
شیخ قدس سرہ العزیز بمعہ ترجمہ اردو اسکے ساتھ ملحق کر دی۔ خدا کی شان کتاب اس حد تک مقبول ہوئی کہ چھپ کر شائع
ہوا اور فروخت ہونا سب نسخے طالبان فلاح ہاتھوں ہاتھ لیگئے۔ تھوڑے عرصہ مین دوبارہ چھپانے کی ضرورت پڑی وہ بھی خدا
تعالی کے فضل و کرم سے چند عرصہ مین تمام فروخت ہو گئی اب تیسری دفعہ بطرز جدید یعنے دو کالم مین چھاپی گئی ہے
قیمت علاوہ محصول ڈاک ۳ روپیہ ہے۔ اور اس کتاب کو اس ترجمہ و ترتیب کے ساتھ چھاپنے کا حق اس مطبع کے سوا
اور کسی کو نہین لہذا ناظرین کو چاہیئے کہ براہ راست **مطبع صدیقی لاہور** مین درخواست بھیجین تاکہ بلا تردد گوہر مراد ہاتھ مین

وما علینا الا البلاغ + المشتہران شیخ عبدالحی عبدالسلام مطبع صدیقی لاہور +

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

کتب خانہ
جامعہ عثمانیہ

۱۔ اراکین جامعہ [illegible] کتابیں [illegible] رکھ سکتے ہیں

[illegible] نصاب کی کتابیں [illegible] لے سکتے ہیں

۲۔ [illegible] کتابیں ایک [illegible] لے سکتے ہیں

اور [illegible] دو کتابیں [illegible] ایم اے ایل ایل بی [illegible] رکھ سکتے ہیں

۳۔ طلبا [illegible] کتابیں [illegible] رکھ سکتے ہیں

[illegible] کتابیں [illegible]

۴۔ مدت مقررہ [illegible] کتابیں [illegible] کا ادا کرنا لازم ہے

[illegible] کتاب [illegible]

[illegible] کتابیں [illegible]

۵۔ کتابوں پر کسی قسم کا نشان [illegible]

۶۔ قلمی نسخے اور حوالہ کی کتابیں

باہر نہیں جا سکتیں فقط